احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 29مارچ 2010ء 12ربیع الثانی 1431 ہجری 29/امان 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 69

جلد قبولیت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ۔

''ایک دفعہ ہمیں اتفاقاً پچاس روپیہ کی ضرورت پیش آئی اور جیسا کہ اہل فقراور توکل پر کبھی کبھی ایسی حالت گزرتی ہے۔ اس وقت ہمارے پاس کچھ نہ تھا سو جب ہم صبح کے وقت سیر کے واسطے گئے تو اس ضرورت کے خیال نے ہم کو یہ جوش دیا کہ اس جنگل میں دعا کریں۔ پس ہم نے ایک پوشیدہ جگہ میں جا کراس نہر کے کنارہ پر دعا کی جو قادیان سے تین میل کے فاصلہ پر بٹالہ کی طرف واقع ہے۔ جب ہم دعا کر چکے تو دعا کے ساتھ ہی ایک الہام ہوا جس کا ترجمہ یہ ہے۔ ''**دیکھ میں تیری دعاؤں کو کیسے جلد قبول کرتا ہوں۔**''

تب ہم خوش ہو کر قادیان کی طرف واپس آئے اور بازار کا رخ کیا تا کہ ڈاکخانہ سے دریافت کریں کہ آج ہمارے نام کچھ روپیہ آیا ہے یا نہیں چنانچہ ہمیں ایک خط ملا جس میں لکھا تھا کہ پچاس روپیہ لدھیانہ سے کسی نے روانہ کئے ہیں اور غالباً وہ روپیہ اسی دن یا دوسرے دن ہمیں مل گیا۔''

﴿ نزول المسیح ۔ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 612 ﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

۱۴۲۔نشان ۔ میرے ایک صادق دوست اورنہایت مخلص جن کا نام ہے سیٹھ عبدالرحمٰن تاجر مدراس اُن کی طرف سے ایک تار آیا کہ وہ کاربنکل یعنی سرطان کی بیماری سے جو ایک مہلک پھوڑا ہوتا ہے بیمار ہیں چونکہ سیٹھ صاحب موصوف اوّل درجہ کے مخلصین میں سے ہیں اِس لئے انکی بیماری کی وجہ سے بڑا فکر اور بڑا تردّد ہوا قریباً نو بجے دن کا وقت تھا کہ میں غم اور فکر میں بیٹھا ہوا تھا کہ یک دفعہ غنودگی ہو کر میرا سر نیچے کی طرف جُھک گیا اور معاً خدائے عزّوجلّ کی طرف سے وحی ہوئی کہ **آثارِ زندگی**۔ بعد اس کے ایک اور تار مدراس سے آیا کہ حالت اچھی ہے کوئی گھبراہٹ نہیں۔ لیکن پھر ایک اور خط آیا کہ جو اُن کے بھائی صالح محمد مرحوم کے ہاتھ کا لکھا ہوا تھا جس کا یہ مضمون تھا کہ سیٹھ صاحب کو پہلے اِس سے ذیابیطس کی بھی شکایت تھی۔ چونکہ ذیابیطس کا کاربنکل اچھا ہونا قریباً محال ہے اِس لئے دوبارہ غم اور فکر نے استیلا کیا اور غم انتہا تک پہنچ گیا اور یہ غم اس لئے ہوا کہ میں نے سیٹھ عبدالرحمٰن کو بہت ہی مخلص پایا تھا اور انہوں نے عملی طور پر اپنے اخلاص کا اول درجہ پر ثبوت دیا تھا اور محض دلی خلوص سے ہمارے لنگر خانہ کے لئے کئی ہزار روپیہ سے مدد کرتے رہے تھے جس میں بجز خوشنودیٔ خدا کے اور کوئی مطلب نہ تھا اور وہ ہمیشہ صدق اور اخلاص کے تقاضا سے ماہواری ایک رقم کثیر ہمارے لنگر خانہ کے لئے بھیجا کرتے تھے اور اس قدر محبت سے بھرا ہوا اعتقاد رکھتے تھے کہ گویا محبت اور اخلاص میں محو تھے اور اُن کا حق تھا کہ اُن کے لئے بہت دعا کی جائے آخر دل نے اُن کے لئے نہایت درجہ جوش مارا جو خارق عادت تھا اور کیا رات اور کیا دن میں نہایت توجہ سے دعا میں لگا رہا تب خدا تعالیٰ نے بھی خارق عادت نتیجہ دکھلایا اور ایسی مہلک مرض سے سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب کو نجات بخشی گویا اُن کو نئے سرے سے زندہ کیا چنانچہ وہ اپنے خط میں لکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے آپ کی دُعا سے ایک بڑا معجزہ دکھلایا ورنہ زندگی کی کچھ بھی اُمید نہ تھی اپریشن کے بعد زخم کا مندمل ہونا شروع ہو گیا اور اس کے قریب ایک نیا پھوڑا نکل آیا تھا جس نے پھر خوف اور تہلکہ میں ڈال دیا تھا مگر بعد میں معلوم ہوا کہ وہ کاربنکل نہیں آخر چند ماہ کے بعد بکلّی شفا ہو گئی۔ میں یقیناً جانتا ہوں کہ یہی مُردہ کا زندہ ہونا ہے۔ کاربنکل اور پھر اس کے ساتھ ذیابیطس اور عمر پیرانہ سالی اِس خوفناک صورت کو ڈاکٹر لوگ خوب جانتے ہیں کہ کس قدر اس کا اچھا ہونا غیر ممکن ہے ہمارا خدا بڑا کریم ورحیم ہے اور اس کی صفات میں سے ایک احیاء کی صفت بھی ہے۔

سال گذشتہ میں یعنی ۱۱/اکتوبر ۱۹۰۵ء کو ہمارے ایک مخلص دوست یعنی مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم اِسی بیماری کاربنکل یعنی سرطان سے فوت ہو گئے تھے اُن کے لئے بھی میں نے بہت دعا کی تھی مگر ایک بھی الہام اُن کے لئے تسلّی بخش نہ تھا بلکہ بار بار یہ الہام ہوتے رہے کہ **کفن میں لپیٹا گیا۔ ۴۷ برس کی عمر۔** .... یعنی ۴۷ موتوں کے تیر خطا نہیں جاتے۔ جب اس پر بھی دعا کی گئی تب الہام ہوا............ یعنی اے لوگو! تم اُس خدا کی پرستش کرو جس نے تمہیں پیدا کیا ہے یعنی اُسی کو اپنے کاموں کا کارساز سمجھو اور اس پر توکل رکھو۔ کیا تم دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو۔ اِس میں یہ اشارہ تھا کہ کسی کے وجود کو ایسا ضروری سمجھنا کہ اس کے مرنے سے نہایت درجہ حرج ہوگا ایک شرک ہے اور اس کی زندگی پر نہایت درجہ زور لگا دینا ایک قسم کی پرستش ہے اس کے بعد میں خاموش ہو گیا اور سمجھ لیا کہ اس کی موت قطعی ہے چنانچہ وہ گیارہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۰۵ء کو بروز چارشنبہ بوقت عصر اس فانی دنیا سے گذر گئے۔ وہ درد جو اُن کے لئے دُعا کرنے میں میرے دل پر وارد ہوا تھا خدا نے اس کو فراموش نہ کیا اور چاہا کہ اس ناکامی کا ایک اور کامیابی کے ساتھ تدارک کرے۔ اس لئے اِس نشان کے لئے سیٹھ عبدالرحمٰن کو منتخب کر لیا اگر چہ خدا نے عبدالکریم کو ہم سے لے لیا تو عبدالرحمٰن کو دوبارہ ہمیں دے دیا۔ وہی مرض اُن کے دامنگیر ہو گئی آخر وہ اسی بندہ کی دعاؤں سے شفایاب ہو گئے (۔)۔ میرا صدہا مرتبہ کا تجربہ ہے کہ خدا ایسا کریم ورحیم ہے کہ جب اپنی مصلحت سے ایک دُعا کو منظور نہیں کرتا تو اس کے عوض میں کوئی اور دُعا منظور کر لیتا ہے جو اُس کے مثل ہوتی ہے۔

﴿ حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 338 ﴾

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی ثناء میں داخلہ برائے سال 2010ء کے لئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2010ء ہے۔ داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کے لئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔ نام ، ولدیت ، تاریخ پیدائش ، ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر

2۔ برتھ سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔ پرائمری پاس سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی

4۔ درخواست پر صدر صاحب/امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت

الف ۔ امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2010ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

ب۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

ج۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

د۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔

انٹرویو کے لئے امیدواران کی لسٹ 5/اگست 2010ء کو نظارت تعلیم ربوہ اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔

انٹرویو/ٹیسٹ 9,8/اگست کو صبح ساڑھے سات بجے ادارہ میں ہوگا۔

کامیاب امیدواران کی لسٹ 11/اگست کو صبح 9 بجے ادارہ میں لگائی جائے گی۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

فہرست نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 20 مارچ 2010ء کو قبل نماز ظہر بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم محمود احمد صاحب برمی

مکرم محمود احمد صاحب برمی ابن مکرم ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب آف برما نارتھ ویلز۔ یوکے مورخہ 17 مارچ کو مختصر علالت کے بعد 93 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ بچپن میں ہی قادیان آگئے تھے اور وہیں پر تعلیم و تربیت مکمل کی۔ آپ انتہائی نیک، عبادت گزار اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے ایک دعا گو بزرگ تھے۔ خلافت احمدیہ اور خاندان حضرت مسیح موعود سے اخلاص و فدائیت کا بڑا گہرا تعلق رکھتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم قاضی ناصر احمد بھٹی صاحب آف ویلز کے سسر تھے۔

نماز جنازہ غائب

عزیزم سید عمران احمد

عزیزم سید عمران احمد ابن مکرم سید اعجاز احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ ایک حادثہ کے نتیجہ میں کچھ دن قومہ میں رہنے کے بعد 2 مارچ 2010ء کو 20 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ مرحوم وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل تھے اور کچھ عرصہ سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ میں وقف عارضی کی توفیق پا رہے تھے۔ آپ کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا اور اپنے دوستوں اور اساتذہ کو کسی نہ کسی رنگ میں پیغام حق پہنچاتے رہتے تھے۔ تمام احمدی اور غیر احمدی طلباء میں ہر دلعزیز تھے۔ وفات کے بعد ڈاکٹروں کی درخواست پر ان کے گردے دو غریب خواتین کو Donate کئے گئے جس کا اخبارات اور TV نے بھی ذکر کیا۔ پسماندگان میں والدین کے علاوہ دو بھائی یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم ماسٹر محمد ابراہیم شاد صاحب

مکرم ماسٹر محمد ابراہیم شاد صاحب مورخہ 25 فروری 2010ء کو 100 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ 1926ء کے جلسہ سالانہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دست مبارک پر بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوئے۔ پیشہ کے اعتبار سے ٹیچر تھے۔ نہایت مخلص، فدائی اور پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ ملازمت کے دوران دعوت الی اللہ کی وجہ سے آپ کو مختلف جگہوں سے ٹرانسفر بھی کیا گیا۔ خلافت کے ساتھ آپ کو والہانہ عقیدت تھی اور جوانی سے ہی نماز باجماعت اور تہجد کے پابند اور بلا ناغہ تلاوت قرآن کریم کے عادی تھے۔ چھور مغلیاں قیام کے دوران 41 سال تک مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ بعد ازاں خانیوال میں بطور زعیم اعلیٰ انصار اللہ خدمت کا موقع ملا۔ آپ ایک باذوق شاعر بھی تھے۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم محمد الیاس صاحب کو 1974ء میں ٹیکسلا میں راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا تھا۔ آپ مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت کے سسر اور مکرم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف ربوہ کے سمدھی تھے۔

مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ

مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالشکور خان صاحب مرحوم کا مورخہ 10 فروری 2010ء کو دو نامعلوم افراد نے آپ کے گھر میں داخل ہو کر گلا دبایا جس سے آپ وفات پاگئیں۔ آپ نہایت نیک، پرہیزگار، نمازوں کی پابند، تہجد گزار، غریبوں کی ہمدرد اور مخلص خاتون تھیں۔ آپ کا تعلق حضرت مسیح موعود کے دو رفقاء حضرت حکیم عبدالرحمٰن صاحب اور حضرت خدابخش خان صاحب کے خاندان سے تھا۔

مکرم رانا محمد یوسف صاحب

مکرم رانا محمد یوسف صاحب ابن مکرم میاں محمد یامین صاحب مرحوم تاجر کتب قادیان حال کینیڈا مورخہ 12 فروری 2010ء کو 88 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ نہایت متقی، دعا گو، نمازوں کی باجماعت ادائیگی کے پابند، خلافت اور نظام جماعت سے محبت و اخلاص کا تعلق رکھنے والے نیک انسان تھے۔ مالی قربانی میں ہمیشہ پیش پیش رہتے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم سید مبارک احمد شاہ صاحب

مکرم سید مبارک احمد شاہ صاحب شاہ مسکین ضلع ننکانہ مورخہ 18 فروری 2010ء کو 67 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ حضرت سید محمد صدیق شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ لمبا عرصہ جماعت شاہ مسکین کے صدر کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ 2009ء میں آپ کو اسیر راہ مولیٰ ہونے کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ سیدہ ساجدہ منیر صاحبہ

مکرمہ سیدہ ساجدہ منیر صاحبہ اہلیہ مکرم خان حبیب اللہ خان صاحب ربوہ مورخہ 30 نومبر 2009ء کو 77 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ نے 1965ء سے 2007ء تک لجنہ اماء اللہ ربوہ میں گروپ لیڈر کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ اس کے علاوہ اجتماعات، جلسوں، تربیتی کلاسز اور گیمز وغیرہ کے موقعوں پر بھی احسن رنگ میں مفوضہ فرائض سرانجام دیتی رہیں۔ جماعت کی مالی تحریکات میں حسب استطاعت بھرپور حصہ لیتی تھیں۔

مکرمہ نصرت پروین صاحبہ

مکرمہ نصرت پروین صاحبہ اہلیہ مکرم محمد طارق صاحب ربوہ مورخہ 16 دسمبر 2009ء کو 48 سال کی عمر میں بعارضہ کینسر وفات پاگئیں۔ آپ نمازوں کی پابند، نیک سیرت، تہجد گزار، مہمان نواز، جماعتی خدمت اور مالی قربانی میں پیش پیش رہنے والی مخلص خاتون تھیں۔ تحریک جدید میں اپنا زیور پیش کرنے کی بھی توفیق پائی۔ رشتہ داروں اور احمدی احباب کے دکھ سکھ میں شریک ہوتیں اور ضرورت مندوں کا خیال رکھتی تھیں۔ خلافت اور نظام جماعت سے آپ کو والہانہ عشق تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم نوید عمران انجم صاحب مربی سلسلہ وکالت وقف نو ربوہ کی ہمشیرہ تھیں۔

مکرمہ صدیقہ ناصر صاحبہ

مکرمہ صدیقہ ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم عبداللطیف شرما صاحب مورخہ 7 مارچ 2010ء کو 76 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ بڑی ملنسار، مہمان نواز اور غریب پرور خاتون تھیں۔ پاکستان میں مربیان کی خدمت بڑے شوق سے کرتی تھیں اور خلافت سے آپ کو بے پناہ عشق تھا۔ محلّہ کے بچوں کو قرآن کریم پڑھایا کرتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرم انس احمد صاحب

مکرم انس احمد صاحب ابن مکرم مظفر احمد اٹھوال صاحب گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مورخہ 3 مارچ 2010ء کو گردوں کی تکلیف سے کچھ عرصہ بیمار رہ کر 30 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ نے بیماری کا تمام عرصہ بڑے صبر و تحمل سے گزارا۔ والدین کے فرمانبردار، سلسلہ کے فدائی اور خلافت سے وفا کا تعلق رکھنے والے مخلص نوجوان تھے۔ ایم ٹی اے کے پروگرام بڑی باقاعدگی سے دیکھتے اور چندوں کی ادائیگی کی آپ کو بہت فکر رہتی تھی۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

مکرم لقمان مجوکہ صاحب مہتمم دعوت الی اللہ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی

دوسرا سالانہ دعوت الی اللہ سیمینار 2009ء جرمنی

محض اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کو شعبہ دعوت الی اللہ کے تحت دوسرا نیشنل دعوت الی اللہ سیمینار مورخہ 24 تا 29 دسمبر 2009ء ناصر باغ گروس گیراؤ میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس دعوت الی اللہ سیمینار کے لئے امسال ایک نصاب جرمن زبان میں تیار کیا گیا، اس نصاب کی تیاری میں مکرمی عمران ذکاء صاحب نائب صدر اوّل اور مکرم منصور احمد گردیزی صاحب نائب مہتمم مال اور مکرم منصور احمد صاحب معاون صدر نے بہت محنت کی۔

صداقت حضرت مسیح موعود کے موضوع پر ایک Presentation بنا کر نصاب کے ساتھ لگا دی گئی تھی تاکہ لیکچر کے وقت شرکاء اس پر ضروری نوٹس بھی لکھ سکیں۔

مختلف موضوعات کے لئے مندرجہ ذیل اساتذہ کی خدمات حاصل رہیں۔

1۔ مکرم وسیم غفار صاحب دعوت الی اللہ
2۔ مکرم میر لطیف صاحب عیسائیت اور بائبل
3۔ مکرم اشرف ضیاء صاحب
حضرت محمد ﷺ کی ازواج مطہراتؓ
4۔ مکرم طارق کریم عارف صاحب
وجود باری تعالیٰ، جہاد
5۔ مکرم شمشاد احمد قمر صاحب
اختلافی مسائل
6۔ مکرم حماد ہیرٹر صاحب
Churh Organizations and Foundations Dealing with Women in World Religions
7۔ مکرم ہدایت اللہ ہبش صاحب
Letter to News Papers Editors

ان لیکچرز کے علاوہ شاملین کو ایک ڈاکومنٹری دکھائی گئی جس کا عنوان "مسیح ہمالیہ میں" تھا اور جو ایک مقامی ٹیلی وژن چینل نے بنائی تھی۔ اس کے علاوہ شرکاء دعوت الی اللہ سیمینار کو ایم ٹی اے پر چلنے والے پروگرام "راہ ہدیٰ" کی مختلف اقساط دکھائی گئیں۔ جن میں احمدیت پر ہونے والے مختلف سوالوں کے جوابات دیئے گئے تھے۔ چونکہ نیشنل دعوت الی اللہ سیمینار کے ساتھ ناصر باغ میں نیشنل تربیتی کلاس بھی منعقد ہو رہی تھی اس لئے بعض لیکچرز ایسے بھی تھے جن میں دونوں کلاسز کے شرکاء نے حصہ لیا۔ ان لیکچرز میں:

1۔ تعلق باللہ — مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب
2۔ حسن اخلاق — مکرم محمود خان صاحب
3۔ برکات خلافت — مکرم مولانا مبارک احمد تنویر صاحب
4۔ ترتیب قرآن کریم — مکرم نوید حمید صاحب

باقی صفحہ 11 پر

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

مکرم خواجہ منظور صادق صاحب

پھرتے ہیں آنکھوں کے آگے کوچہ ہائے قادیاں

قادیان کو خدا نے مجمع الدیار بنا دیا کہ ہر ایک ملک کے لوگ یہاں جمع ہوتے ہیں

خاکسار کو جلسہ سالانہ قادیان 2009ء میں شرکت کی توفیق ملی۔اس عاجز کیلئے قادیان دارالامان کی زیارت کرنے اور وہاں اس للّٰہی جلسہ میں شمولیت اختیار کرنے کا یہ زندگی کا پہلا موقع اور بدیں وجہ بابرکت سفر تھا۔راولپنڈی سے اس مرتبہ لگ بھگ 134 خوش نصیب حضرات کو جلسہ سالانہ قادیان میں شرکت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔اس مقصد کے لئے جماعتی نظام کے تحت پہلا قافلہ 21 اور دوسرا قافلہ 24 دسمبر 2009ء کو راولپنڈی سے براہ راست واہگہ بارڈر پہنچا۔ان دو قافلوں کے علاوہ بعض احباب اپنے انفرادی انتظام کے تحت واہگہ بارڈر پہنچے۔

خاکسار دوسرے قافلہ میں شامل تھا چنانچہ 24 دسمبر کو دعا کے ساتھ مرد و خواتین پر مشتمل یہ قافلہ علی الصبح پانچ بجے کے قریب ایوان توحید راولپنڈی سے بذریعہ سپیشل بس عازم لاہور ہوا۔اس موقع پر ایوان توحید میں محترم امیر صاحب کی ہدایت پر شاملین جلسہ کی مدد کیلئے مستعد خدام کی ڈیوٹیاں لگائی گئی تھیں جنہوں نے مردوں اور عورتوں کو بسوں پر انتظام کے ساتھ بٹھانے ان کے سامان کو بحفاظت رکھنے کے علاوہ ان کے لئے گرم گرم چائے' انڈوں اور ناشتہ کے دیگر لوازمات کے خاطر خواہ انتظامات کئے ہوئے تھے۔نماز فجر ہم نے کوئی تیس کلومیٹر فاصلہ طے کرنے کے بعد گوجر خان کے قریب بس میں ہی باجماعت ادا کی۔تقریباً دس بجے ہم واہگہ بارڈر پہنچے تو لاہور کے خدام واطفال کو جماعتی نظام کے تحت مختلف مقامات پر اپنی اپنی ڈیوٹی پر مستعد پایا۔کچھ دیر بعد ربوہ سے بھی سپیشل بسیں پہنچ گئیں۔یہاں کراچی سے لیکر پشاور تک پاکستان بھر سے اس بابرکت سفر پر جانے والے پانچ ہزار سے زائد احمدی مردوزن کے لئے گزشتہ تقریباً ایک ہفتہ سے جماعت لاہور کی طرف سے کھانے پینے' باربرداری وغیرہ کے لئے ہر جگہ انتہائی معقول اور مناسب انتظامات کئے گئے تھے زبردست رش کے باوجود کسی جگہ بھی کوئی بدمزگی اور بدنظمی دیکھنے میں نہ آئی اور ہر طرف خوب چہل پہل تھی۔بارڈر کے دوسری جانب جماعت احمدیہ قادیان کی جانب سے بھی مہمانوں کے لئے ایسے ہی خاطر خواہ انتظامات کئے گئے تھے۔

بارڈر سے قادیان پہنچانے کے لئے احباب جماعت کے لئے سپیشل بسوں کا خصوصی انتظام بھی شامل تھا جن پر باضابطہ نمایاں طور پر نمبرز بھی لگائے گئے تھے جیسے ہی امیگریشن کے مراحل کی تکمیل کے بعد مسافروں سے ایک بس بھر جاتی اسے اڈے سے روانہ کر دیا جاتا چنانچہ ایسی ہی ایک سپیشل بس میں خاکسار اپنی فیملی کی چند مستورات کے ہمراہ سوار ہوا۔اس میں راولپنڈی کے علاوہ بعض دیگر شہروں کے احباب بھی شامل تھے جونہی یہ بس روانہ ہوئی قادیان کی مقدس بستی کو دیکھنے کے لئے نظریں بے تاب اور دل بیقرار تھا۔میں چونکہ قادیان پہلی مرتبہ جا رہا تھا اس لئے میرا ''شوق دید'' بے قابو ہوئے جا رہا تھا مگر سفر تھا کہ ختم ہونے میں نہیں آ رہا تھا اور ایک ایک لمحہ کا انتظار بھی دوبھر ہوئے جا رہا تھا۔اس موقع پر حضرت اقدس مسیح موعود کا یہ شعر بار بار زبان پر آ رہا تھا:

میں تھا غریب و بے کس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر
لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی
میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی
اب دیکھتے ہو کیسا رجوع جہاں ہوا
اک مرجع خواص یہی قادیاں ہوا

میری نگاہیں آج سے تقریباً سوا سو سال قبل کے قادیان کا منظر دیکھ رہی تھیں جو ایک چھوٹا سا گاؤں تھا 'بڑے شہروں سے میلوں دور' سفر کی آجکل کی سہولتیں بھی نہ تھیں اس وقت تو یکے تھے یا پھر پیدل میلوں میل سفر کی صعوبتیں۔ایسے حالات میں قادیان کی ایک دور افتادہ اور فی الواقع گمنام بستی سے حضرت مسیح موعود کا الٰہی اذن کے مطابق مامور من اللہ ہونے کا دعویٰ کرنا اور پھر تمام رکاوٹوں' مخالفتوں کے طوفانوں اور انتہائی نامساعد حالات کے باوجود الٰہی بشارتوں کے مطابق آپ کا پیغام قادیان سے باہر نکل کر نہ صرف پورے ہندوستان بلکہ اکناف عالم تک پہنچنا اور آپ کے منہ سے نکلی اور نوک قلم پر آنے والی ایک ایک بات اور ایک ایک پیشگوئی کا لفظ بلفظ پورا ہونا آپ کی صداقت کی دلیل نہیں تو کیا ہے؟

صاف دل کو کثرت اعجاز کی حاجت نہیں
اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوف کردگار

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے انہی بے کسی اور گمنامی کے حالات میں ایک بشارت یہ دی تھی کہ تیرے پاس دور دور سے لوگ چل کر آئیں گے یہاں تک کہ راستوں میں گڑھے پڑ جائیں گے۔چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

''100 واں نشان براہین احمدیہ کی وہ پیشگوئی ہے جو اس کے صفحہ 241 میں درج ہے.........(ترجمہ) خدا کے فضل سے نومید مت ہو اور یہ بات سن رکھ کہ خدا کا فضل قریب ہے۔خبردار ہو کہ خدا کی مدد قریب ہے وہ مدد ہر ایک راہ سے تجھے پہنچے گی اور ہر ایک راہ سے لوگ تیرے پاس آئیں گے اور اس کثرت سے آئیں گے کہ وہ راہیں جن پر وہ چلیں گے عمیق ہو جائیں گی خدا اپنے پاس سے تیری مدد کرے گا تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں ہم آپ القاء کریں گے مگر چاہئے کہ تو خدا کے بندوں سے جو تیرے پاس آئیں گے بدخلقی نہ کرے اور چاہئے کہ تو ان کی کثرت دیکھ کر ملاقاتوں سے تھک نہ جائے''۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 262)

اس وقت سے لیکر آج تک شاید ہی کوئی دن ایسا گزرتا ہو جب اللہ تعالیٰ کا حضور سے کیا ہوا یہ وعدہ پورا نہ ہوتا ہو اور دنیا بھر سے لوگ کشاں کشاں قادیان کے لئے رخت سفر نہ باندھتے ہوں تاہم آج تو بات ہی کچھ اور تھی آج تو آپ کے ہزاروں عشاق کے قافلوں کے قافلے قادیان کی طرف رواں دواں تھے اور حضور کا یہ فرمان کہ ایک مرجع خواص یہی قادیاں ہوا ایک نئی شان کے ساتھ پورا ہو رہا تھا۔الغرض انہی خیالات اور تصورات میں گم اور حضرت اقدس کے انہی مذکورہ بالا اشعار کو گنگناتے ہوئے بالآخر تقریباً دو گھنٹے کا سفر طے کرنے کے بعد ہمارا قافلہ سرشام قادیان کے قریب پہنچا تو منارۃ المسیح پر دور سے ہی نگاہ پڑی۔دل کو سکون و اطمینان ہوا کہ اب ہماری منزل آیا چاہتی ہے۔

منارۃ المسیح بھی ایک الٰہی نشان ہے۔اس پر نگاہ پڑتے ہی یہ خیال دل میں گزرا کہ ہو نہ ہو یہ قبولیت دعا کی گھڑی ہو اس لئے بارگاہ الٰہی میں بصد عجز و منت بصد احترام یہ جامع دعا کرنے کی توفیق پائی کہ اے خدا تیرے محبوب اور پیارے مسیح و مہدی نے اپنے مولا کے حضور جماعت کی ترقی کے لئے اور شاملین جلسہ کیلئے اس مقدس بستی میں جس قدر دعائیں کی ہیں وہ سب قبول فرما اور مجھ جیسے نابکار کو بھی ان دعاؤں کا وارث بنا۔چند منٹوں بعد ہمارا قافلہ قادیان کے بس سٹاپ پر پہنچا تو شعبہ استقبال کی طرف سے لاؤڈ سپیکر پر نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر فلک شگاف نعروں سے اس مقدس بستی کے در و دیوار تک گونج اٹھے۔یہاں بالکل وہی منظر تھا جو کبھی ہم ربوہ میں سالانہ جلسہ کے موقع پر دیکھا کرتے تھے جونہی کوئی سپیشل بس واہگہ سے قادیان پہنچتی پرجوش نعروں سے مہمانوں کا استقبال ہوتا یہاں بھی خدام و اطفال مسیح موعود کے مہمانوں کو خوش آمدید کہنے اور ان کی راہنمائی و مدد کے لئے موجود تھے اور جہاں جہاں جس کے قیام کا انتظام تھا اسے وہاں پہنچانے کا مناسب بندوبست کیا گیا تھا۔خوش قسمتی سے ہمارے افراد خانہ سمیت پنڈی کے متعدد احباب کے لئے ایک مخلص دوست کے قادیان میں حال ہی میں بنائے گئے ایک دو منزلہ شاندار مکان میں قیام کا بندوبست ہو گیا جہاں ہمیں گھر کی ہر سہولت اور آرام میسر رہا۔اس قیام گاہ میں راولپنڈی کے بیس کے لگ بھگ دوسرے احباب بھی تھے اور اسے باضابطہ جماعتی قیام گاہ کی حیثیت حاصل تھی۔ہماری یہ قیام گاہ دارالمسیح کے بہت قریب تھی اس لئے تہجد، فجر اور مغرب وعشاء کی باجماعت نمازوں کے لئے بیت اقصیٰ میں جانے روزانہ بیت الدعا میں حاضر ہونے اور جلسہ گاہ میں آنے جانے کی کافی سہولت رہی خیر ہم اپنی اس قیام گاہ پر پہنچے ہی تھے کہ بیت اقصیٰ کے لاؤڈ سپیکر سے نماز مغرب کیلئے نداء بلند ہوئی اس موقع پر ایک بار پھر ربوہ کے ان سالانہ جلسوں کی یاد آئی جب بیت مبارک اور جلسہ گاہ میں لگے لاؤڈ سپیکرز سے بلند ہونے والی ندائیں ہمارے کانوں میں پڑتیں اور دلوں کو شاد و مسرور کیا کرتی تھیں۔

وہ شب و روز و ماہ و سال کہاں؟

قیام گاہ پر اپنا ساز و سامان رکھتے ہی بھاگم بھاگ بیت اقصیٰ پہنچے جہاں بہت رش تھا۔اس مرتبہ جلسہ پر سیکیورٹی کا کمپیوٹرائزڈ سیکیورٹی انتظام کیا گیا تھا اور باہر سے قادیان پہنچنے والے ہر شخص کو خواہ وہ چھوٹا تھا یا بڑا مرد تھا یا عورت ایک رجسٹریشن کارڈ جاری کیا گیا تھا جس کو دکھائے بغیر نہ وہ کسی بیت میں جا سکتا تھا نہ جلسہ گاہ میں نہ بہشتی مقبرہ اور دیگر کسی جگہ۔بیت اقصیٰ میں جانے کے لئے گیٹ پر لمبی قطار میں سیکیورٹی چیک اپ کے مراحل سے گزرنا پڑا مگر کوئی بھگدڑ نہ تھی ہر ایک آرام و سکون سے خوشی خوشی اپنا رجسٹریشن کارڈ دکھاتا اور اندر چلا جاتا۔ہر چہرہ شاد و مسرور تھا کیوں نہ ہوتا وہ ''دارالامان'' اور ''الدار'' میں جو تھا۔بیت اقصیٰ میں اب اس قدر توسیع کی گئی ہے کہ یہاں اوپر اور نیچے کی منزلوں میں ایک وقت میں پانچ چھ ہزار نمازی سما سکتے ہیں چنانچہ تہجد' فجر اور مغرب وعشاء کی نمازوں میں بیت میں تل دھرنے کو جگہ نہ ملتی تھی جبکہ مستورات کے لئے بیت مبارک میں نماز باجماعت کا انتظام ہوتا تھا جو ان کے لئے بھی باوجود بہت توسیع کے تنگ ہو گئی تھی۔مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائی گئیں۔نمازوں سے فراغت کے بعد بیت سے باہر آیا تو ہر طرف خوب چہل پہل تھی۔قادیان کی بستی میں عید کا سا سماں تھا۔بیت اقصیٰ' بیت مبارک' دارالمسیح اور احمدیہ چوک سمیت ہر جانب بجلی کے خوبصورت قمقموں اور چراغاں نے روشنیاں بکھیری ہوئی تھیں اور ہر سُو خوشیاں ہی خوشیاں اور مسرتیں تھیں تاہم نہ کوئی دھکم پیل تھی نہ کوئی شور شرابا اور عام بازاری ہلہ گلہ.....

24 دسمبر کا دن تمام ہوا اگلے روز یعنی 25 دسمبر کو جمعہ تھا۔جمعہ کی نماز جلسہ گاہ میں ادا کی گئی۔وسیع و عریض جلسہ گاہ کو خوبصورت سٹیج اور بینروں سے سجایا گیا تھا۔لاؤڈ سپیکر کا مناسب انتظام اور سیکیورٹی کا خاطر خواہ بندوبست کیا گیا تھا۔مردانہ اور زنانہ جلسہ گاہ قریب قریب تھے۔ہزاروں مردوزن نے مکرم مولانا محمد انعام غوری صاحب (ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان) کی امامت میں نماز جمعہ ادا کی۔جلسہ سالانہ کے پروگراموں کا باضابطہ آغاز 26 دسمبر کو ہوا اور پھر تین دن پلک جھپکتے گزر گئے۔روزانہ دو سیشن ہوتے۔پہلا سیشن دس بجے سے ڈیڑھ بجے تک اور دوسرا نماز ظہر وعصر کی نمازوں کے بعد دو سوا دو بجے شروع

ہوتا اور ساڑھے تین بجے تک جاری رہتا۔ ہر مقرر کیلئے آدھ گھنٹہ وقت مقرر تھا جس کی ہر مقرر نے سختی سے پابندی کی۔ یہ بھی جماعتی نظام اور خلافت کی برکت ہے کہ جلسہ کی ہر تقریر کے لئے موضوع کا انتخاب حضرت خلیفۃ المسیح کی منظوری سے ہوتا ہے اور ہر مقرر کو حالات حاضرہ کے مطابق کوئی نہ کوئی علمی مضمون دیا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر مقرر نے اپنے موضوع پر مکمل تیاری کے ساتھ اظہار خیال کیا اور ہر تقریر سننے کے لائق تھی۔

جلسہ کے پروگراموں میں سے سب سے اہم بلکہ سب کی جان پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کا لندن سے ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست خطاب تھا۔ مقامی وقت کے مطابق تقریباً چار بجے سہ پہر حضور کا یہ خطاب شروع ہوا تو اس وقت جلسہ گاہ سامعین سے پوری طرح بھری تھی اور تمام حاضرین نے جن میں کثیر تعداد میں غیر بھی شامل تھے حضور انور کا یہ روح پرور، ولولہ انگیز اور ایمان افروز خطاب ہمہ تن گوش ہو کر سنا۔ اس دوران بار بار نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر فلک شگاف نعروں سے قادیان کی بستی مسلسل گونجتی رہی۔ ایک طرف قادیان کی جلسہ گاہ سے اور دوسری طرف لندن میں اس مقصد کے لئے خصوصی طور پر تیار کئے گئے جلسہ کے ماحول سے جب پرجوش نعرے بلند ہوتے تو یہ مناظر دلوں کو گرمانے والے اور ایمانوں میں نیا جوش جذبہ اور ولولہ پیدا کرنے والے تھے۔ جلسہ گاہ میں حضور انور کا خطاب سنانے کے لئے ایک بہت بڑی سکرین لگائی گئی تھی جس سے حضور کا خطاب بہت واضح اور صاف تصویر اور آواز کے ساتھ سنا جا سکتا تھا اور یوں محسوس ہو رہا تھا کہ حضور بنفس نفیس قادیان کے جلسہ گاہ کی سٹیج پر تشریف فرما ہیں اور حاضرین جلسہ سے براہ راست خطاب فرما رہے ہیں۔ ایم ٹی اے کی برکت سے حضور انور کا یہ خطاب نہ صرف قادیان بلکہ دنیا بھر کے 195 ممالک میں بسنے والے کروڑوں احمدیوں نے بھی سنا اور قادیان اور لندن کے جلسوں کے مناظر براہ راست اپنے اپنے ملک میں دیکھے۔

حضور کے تقریباً ایک گھنٹہ کے خطاب کے بعد حضور کی موجودگی میں ہی قادیان اور لندن کی جلسہ گاہ سے بچوں اور جامعہ احمدیہ کے طلبہ نے خوبصورت نغمے اور قصیدے پڑھ کر سامعین جلسہ کو خوب محظوظ کیا۔ ایم۔ ٹی۔ اے زندہ باد۔

حضور انور نے اپنے خطاب کے آخر میں پُرسوز دعا کرائی جس کے ساتھ ہی جماعت احمدیہ قادیان کا یہ 118 واں جلسہ سالانہ اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر اور جماعت کے دیگر روایتی نعروں سے کافی دیر تک گونجتی رہی اور دنیا کے مختلف ملکوں اور علاقوں سے آئے ہوئے تقریباً بیس ہزار شاملین جلسہ ایک نئے روحانی جنم اور اپنے ایمانوں میں ایک نیا جوش اور ولولہ لیکر رخصت ہوئے۔

جلسہ کے پروگراموں کا ایک دلچسپ حصہ مہمان معززین کے خطاب کا تھا جس میں بھارت کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے ہندو اور سکھ برادری کے اکابرین نے اظہار خیال کرتے ہوئے جماعت احمدیہ عالمگیر کی خدمات انسانیت اور عالمی بھائی چارے کے لئے اس کی کاوشوں کو سراہا۔ اس جگہ یہ بھی بتا دوں کہ جلسہ کے تینوں دنوں کے پروگراموں میں ہندوؤں اور سکھوں کی ایک بڑی تعداد نے بھی شرکت کی اور بڑے شوق سے جلسہ کی کارروائی سنی۔

ہمارا یہ جلسہ کوئی عام میلہ ٹھیلہ نہیں ہوتا بلکہ حضرت اقدس مسیح موعود نے اس جلسہ کی بنیاد جب 1891ء میں رکھی تو اس کی اغراض و مقاصد واضح کرتے ہوئے فرمایا ''اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ (۔) پر بنیاد ہے''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 281)

پھر فرمایا:۔

''اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے''۔

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 4 صفحہ 351)

حضور کے انہی ارشادات کی روشنی میں جلسہ سالانہ کے شرکاء کے ایمانوں، یقین اور معرفت میں ترقی دینے اور خاص دعاؤں اور توجہ کا ماحول پیدا کرنے کیلئے سلسلہ تقاریر کے علاوہ جلسہ کے ایام میں نماز تہجد باجماعت کا اہتمام ہماری جماعتی روایت بن چکا ہے چنانچہ جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر بھی بیت اقصیٰ میں باجماعت نماز تہجد کا انتظام تھا۔ خواتین کیلئے بیت مبارک میں انتظام کیا گیا تھا۔ صبح کے اوقات کی شدید سردی اور دھند کے باوجود نماز تہجد میں شمولیت کے لئے لوگوں کا اشتیاق اور جذبہ دیدنی تھا جس کی وجہ سے بیت کے بالائی اور نچلے حصے ہزاروں نمازیوں سے کھچا کھچ بھرے ہوتے اور پھر نماز میں امام الصلوٰۃ کی خوش الحانی سے پڑھی جانے والی آیات اور مسنون دعاؤں پر انتہائی سوز و گداز اور گریہ وزاری کے مناظر دیکھ کر یوں محسوس ہوتا تھا کہ ہر روح پگھل پگھل کر اپنے رب کے حضور سربسجود ہے اور اپنے گناہوں کی معافی اور مغفرت کیلئے مرغ بسمل کی طرح تڑپ رہی ہے۔ یہ مناظر الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ ایسا لگتا تھا کہ عرش کا خدا بھی اپنے ان بندوں کی عاجزانہ مناجات سننے اور ان کی پرسوز اور دردبھری دعاؤں کے قبول کرنے کیلئے گویا عرش سے نیچے آکر ''اجابت از درحق بہر استقبال می آید'' کا منظر پیش کر رہی ہے۔

تقریباً ایک گھنٹہ کی نماز تہجد کے بعد سوا چھ بجے کے قریب نداء فجر ہوتی اور پھر نماز و درس کے بعد یہ روحانی اجتماع اختتام پذیر ہوتا تو ہزاروں لوگوں کا یہ جم غفیر کسی بھگدڑ اور افراتفری کے بغیر انتہائی نظم و ضبط اور پورے وقار کے ساتھ دارالمسیح کی تنگ گلیوں اور بازار سے ہوتا ہوا اپنی اپنی قیام گاہوں یا پھر بہشتی مقبرہ کی طرف رخ کرتا اور حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار مقدس پہ حاضری دیتا، بہشتی مقبرہ میں مدفون دیگر بزرگان سلسلہ کے بلندی درجات اور خود اپنے اور ''اپنوں'' کیلئے دعائیں کرتا۔ یہاں بھی کڑاکے کی سردی اور دھند کے باوجود عورتوں، مردوں اور بچوں کا ایک ہجوم ہوتا مگر نظم و ضبط مثالی، بہشتی مقبرہ کا پورا احاطہ تزئین و آرائش کے اعتبار سے بہت خوش نما اور خوبصورت ہے اس کے ساتھ ہی حضرت اقدس مسیح موعود کا آموں کا وہ باغ بھی ہے جس میں حضور اکثر آتے جاتے تھے۔ بہشتی مقبرہ کے ساتھ ہی قدرت ثانیہ کے ظہور کی جگہ کو اب ایک خوبصورت یادگار کے طور پر محفوظ اور خوبصورت اور قیمتی ماربل لگا کر دلکش بنا دیا گیا ہے۔ اس یادگار پر قدرت ثانیہ کے بارے میں حضرت اقدس مسیح موعود کی معروف پیشگوئی اور بشارت کے الفاظ مختلف زبانوں میں کندہ کئے گئے ہیں جو ہر آنے والے کو دعوت نظارہ دیتے ہیں۔

قادیان میں قیام کے دوران ایک اور بابرکت مصروفیت بیت الدعا میں دعائیں کرنے کا موقع میسر آنا تھا۔ جلسہ کے ایام میں بیت الدعا میں چند لمحے گزارنے کے لئے احباب جماعت کو گھنٹوں لمبی لمبی قطاروں میں انتظار کرتے دیکھا گیا۔ خاکسار قادیان میں قیام کے چھ روز رات کے اڑھائی تین بجے اپنی دانست میں ''بہت صبح سویرے'' جب بھی گیا لمبی قطار میں لوگوں کو باری کا انتظار کرتے پایا اور خاکسار کو بھی ہر روز ڈیڑھ دو گھنٹے کے انتظار کے بعد بیت الدعا تک رسائی ملی مگر قابل بیان بات یہ ہے کہ شدید سردی اور لوگوں کے اژدہام کے باوجود کوئی دھکم پیل نہ تھی کوئی شور شرابہ اور بدنظمی نہ تھی۔ ہر شخص زیر لب دعائیں کرتا کبھی کھڑے کبھی گھٹنوں کے بل گھسٹتا آہستہ آہستہ بیت الدعا کی طرف قدم بڑھاتا اور ڈیوٹی پر موجود خدام کے اشاروں تک کی تعمیل کرتا پایا۔ اگر وقت مقررہ تک بیت الدعا تک پہنچنے کا موقع مل گیا تو غنیمت اور موقع نہ ملا تو کوئی شکوہ و شکایت لبوں پر نہ تھی۔ بیت الدعا کے ساتھ بیت الفکر، بیت مبارک، سرخ چھینٹوں والا کمرہ، دالان حضرت اماں جان، یہ سب وہ مقدس مقامات ہیں جہاں مسیح پاک کے دن رات قدم مبارک پڑے چنانچہ جلسہ کے ایام میں ہر احمدی خواہ وہ مرد تھا یا عورت بچہ تھا یا بوڑھا توانا تھا یا کمزور، امیر تھا یا غریب اسے میں نے ان مقدس مقامات کی زیارت کرنے اور یہاں نوافل ادا کرنے اور دعائیں کرنے کیلئے بے حد مشتاق اور کوشاں پایا اور موسم کی شدت اور طویل و صبر آزما انتظار بھی اس کے اس شوق اور دلی خواہش کی راہ میں سدّ راہ نہ بن سکا۔ حضرت اقدس کے یہ عشاق اپنے پیارے آقا کے قدموں کے نشان تلاش کرنے اور ہر ہر جگہ آپ کی دعاؤں سے فیض یاب ہونے اور ان سے جھولیاں بھرنے کے لئے بیتاب و بیقرار تھے مگر ساتھ ساتھ نظام جماعت کی اطاعت کا یہ عالم تھا کہ نہ بیوت الذکر میں شور و غل اور دھکم پیل ہے نہ راہ چلتے دھینگا مشتی اور بدنظمی و بداخلاقی کا کوئی مظاہرہ۔

قادیان کے اپنے مکینوں کے علاوہ 26 ممالک کے بیس ہزار کے لگ بھگ لوگ ایک چھوٹی سی بستی میں جمع ہیں۔ کوئی اردو بول رہا ہے تو کوئی بنگلہ کوئی کشمیری میں بات کر رہا ہے تو کوئی ملیالم میں۔ مختلف قومیتوں اور رنگ و نسل کے لوگوں کا عالمگیر اجتماع ہے مگر سب ایک ''چشمہ رواں'' سے پانی پی رہے ہیں۔ اور عالمی بھائی چارے اور اخوت کا ایک حسین منظر پیش کر رہے ہیں اور یوں حضرت اقدس مسیح موعود کی اس پیشگوئی کو ہر ایک پوری شان کے ساتھ پوری ہوتے دیکھ رہا ہے کہ

''ایک دن آنے والا ہے جو قادیان سورج کی طرح چمک کر دکھلا دے گی کہ وہ سچے کا مقام ہے''۔

(دافع البلاء روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 213)

پھر فرمایا ''خدا نے اس ویرانہ کو یعنی قادیان کو مجمع الدیار بنا دیا کہ ہر ایک ملک کے لوگ یہاں آکر جمع ہوتے ہیں''۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 65)

اس مقدس بستی کے گلی کوچوں سڑکوں اور بازاروں میں جب مختلف رنگ و نسل کے لوگوں کو پاس سے گزرتے اپنی اپنی زبان میں باتیں کرتے دیکھتا تو بے اختیار مجھے حضرت اقدس کا یہ شعر یاد آتا اور دل کو سرور حاصل ہوتا۔

وہ خدا میرا جو ہے جوہر شناس
اک جہاں کو لا رہا ہے میرے پاس
لعنتی ہوتا ہے مرد مفتری
لعنتی کو کب ملے یہ سروری

ہمارے جلسہ سالانہ کی ایک اور برکت یہ ہے کہ یہ پرانے دوستوں اور عزیزوں میں ملاقات کا ایک موقع فراہم کرتا ہے۔ اس بارے میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ھریک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہونگے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناس ہو کر آپس میں رشتہ تودّد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا اور جو بھائی اس عرصہ میں سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزت جلشانہ کوشش کی جائے گی اور اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر

ہوتے رہیں گے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول جدید ایڈیشن صفحہ 281-282)

جلسہ قادیان خاکسار کے لئے اس لحاظ سے بھی انتہائی بابرکت اور خوشکن ثابت ہوا کہ کشمیر سے آئے ہوئے عزیزوں ورشتہ داروں سے تقریباً 62 سال بعد پہلی بار ملاقات ہوئی۔ تقسیم ہند کے وقت جب اپنے وطن کشمیر سے ہمارے خاندان کو ہجرت کر کے پاکستان آنا پڑا اس وقت خاکسار کی عمر کوئی پانچ چھ سال تھی اور اس کے بعد دونوں ملکوں کے کشیدہ تعلقات کے باعث کشمیر کے منقسم خاندانوں کے لئے میل ملاپ کے تمام راستے بند ہو گئے ماں باپ بہن بھائی اور دیگر خونی رشتے کٹ گئے اس اندوہناک پس منظر میں اس سال خداتعالیٰ کے فضل سے خاکسار کو جلسہ قادیان کے طفیل اپنے ان قریبی رشتہ داروں میں سے بعض سے پہلی بار ملاقات کا موقع ملا تو یہ منظر خوشی اور غمی کے ملے جلے جذبات کا حامل تھا۔ باسٹھ سال کے دوران تقریباً تین نسلیں گزر گئیں دونوں اطراف ہمارے کئی بزرگ اور بھائی بہن اپنے عزیزوں اور پیاروں سے ملاقات کی حسرت اور خواہش لئے اس جہان سے کوچ کر گئے۔

یہ جلسہ سالانہ قادیان کی ہی برکت ہے جس نے خاکسار کو اپنے ان بچھڑے بہن بھائیوں اور دیگر قریبی عزیزوں سے نصف صدی سے زائد عرصہ بعد ملوا دیا اسی طرح احمدیہ ہوسٹل لاہور میں 67-1966ء کے ہمارے ایک ہوسٹل فیلو دوست سے جو آجکل لاہور میں ہیں اس جلسہ پر تقریباً 42 سال بعد اور ایک اور دوست سے تقریباً بائیس تیئس سال بعد ملاقات ہوئی۔ کراچی میں مقیم ہمارے ایک عزیز بھائی اور ان کے بچے بھی پندرہ بیس سال بعد قادیان کے جلسہ میں ملے یہ سب فوائد اور برکات اس روحانی اجتماع کی ہیں۔

اور آخر میں اس دعا کے ساتھ اس مضمون کو ختم کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان تمام دعاؤں کا مستحق بنائے جو حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے اس بابرکت جلسہ کے شاملین کے لئے کی ہیں چنانچہ حضور ایک جگہ فرماتے ہیں۔

"بالآخر میں دعا پر ختم کرتا ہوں ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرماوے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم و مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ (۔) عطا فرما کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے آمین ثم آمین"۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول جدید ایڈیشن صفحہ 282-281)

مکرم عبدالعزیز خان صاحب

میرے والد حافظ عبدالکریم خان صاحب خوشابی

ہمارے پیارے والد محترم حافظ عبدالکریم خان صاحب آف خوشاب کی پیدائش 1901ء میں ہوئی۔ آپ 80 سال کی عمر میں 4 جنوری 1981ء کو اپنے پیارے مولیٰ کو پیارے ہو گئے۔

آپ پیدائشی احمدی تھے آپ کے والدین بچپن میں ہی فوت ہو گئے تھے۔ آپ کی چند بڑی عمر کی رشتہ دار عورتیں تھیں جو کہ ناخواندہ تھیں انہوں نے ہی آپ کو پالا اور تعلیم و تربیت کی وہ خود احمدی تھیں مگر احمدیت کی تربیت نہ کر سکیں جس کی وجہ سے آپ کا میل جول اہل حدیث فرقہ سے ہو گیا۔ آپ نے چھوٹی عمر میں ہی قرآن مجید حفظ کر لیا تھا جس کے بعد اپنی آبائی بیت الذکر جو کہ گھر کے ایک حصہ میں بنائی گئی تھی وہاں امام الصلوٰۃ مقرر ہو گئے۔ محلہ میں چند بزرگ احمدی تھے مرکز سے بھی مربیان آتے رہتے تھے وہ آپ کو اور آپ کے مقتدیوں کو دعوت الی اللہ کرتے رہتے تھے چونکہ آپ کی فطرت نیک تھی۔ اس لئے 1931ء میں آپ تجدید بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو گئے۔ آپ کے ساتھ 72 مقتدی بھی احمدی ہو گئے۔ جس پر حضرت خلیفۃ ثانی نے خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے ذکر فرمایا کہ خوشاب کے ایک امام 72 نفوس کے ساتھ احمدیت میں داخل ہو گئے ہیں۔ احمدی ہونے کے بعد آپ پہلی بیت الذکر میں الگ جماعت کرایا کرتے تھے اور غیر از جماعت الگ نماز پڑھتے تھے۔ کچھ عرصہ تو انہوں نے برداشت کیا۔ آخر ایک دن جمعہ والے دن آپ کو جواب دے دیا کہ آپ یہاں نماز نہ پڑھا کریں بلکہ اپنا الگ انتظام کریں۔ چنانچہ پہلے آپ ایک احمدی کے مکان میں نمازیں اور جمعہ پڑھاتے رہے پھر آپ نے اپنے گھر کا ایک حصہ بیت الذکر کے لئے بلا معاوضہ وقف کر دیا۔ جس پر احباب جماعت نے بیت الذکر تعمیر کر لی اور پھر اس میں احمدیوں نے نمازیں اور جمعہ پڑھنا شروع کر دیا۔ بعد میں اس میں مختلف اوقات میں توسیع ہوتی رہی آج اللہ کے فضل سے ایک شاندار عمارت کی شکل میں وہاں احمدی نمازیں اور جمعہ باقاعدگی سے ادا کرتے ہیں اور مرکز سے ایک مربی سلسلہ کو بھی وہاں مقرر کیا گیا ہے۔

آپ نے احمدیت کے لئے ہر قسم کی قربانی کی 1953ء کے فسادات میں مخالفین مٹی کے تیل کے ٹین لے کر آ گئے اور ہمارے گھر کو جلانے کی کوشش کی مگر آپ دعاؤں میں لگے رہے کسی قسم کی گھبراہٹ کا اظہار نہ کیا حتیٰ کہ مخالفین خود ہی ناکام و نامراد واپس چلے گئے۔

حفظ قرآن کریم کے بعد آپ ہر سال رمضان المبارک میں نماز تراویح میں قرآن کریم کا ایک دور مکمل کیا کرتے تھے۔ آپ نے نصف صدی سے زائد یہ فریضہ سرانجام دیا پہلے خوشاب کی بیت الذکر میں نماز تراویح پڑھاتے رہے پھر وفات سے چند سال قبل تک جب تک صحت نے اجازت دی ربوہ محلہ دارالعلوم وسطی میں نماز پڑھاتے رہے۔ آپ کا حافظہ بہت اچھا تھا۔ غلطی بہت کم ہوتی تھی۔

ہم تمام بہن بھائیوں کو خود ہی قاعدہ یسرنا القرآن اور پھر قرآن کریم پڑھایا اور روزانہ تلاوت سنا کرتے تھے۔ ہمیں پانچ وقتوں کی نمازوں کا بیت الذکر میں جا کر پڑھنے کا عادی بنایا ہمیں چندہ جات کی عادت ڈالی۔ ہر سال تحریک جدید و وقف جدید کے نئے سال کے اعلان کے ساتھ ہم کو جمع کئے ہوئے پیسوں سے اپنے ہاتھ سے چندہ دینے کی تلقین کیا کرتے تھے۔ جب سے آپ احمدی ہوئے آپ ہر سال جلسہ سالانہ قادیان پھر ربوہ میں ہم سب کو ساتھ لے جایا کرتے تھے اور تمام دن جلسہ گاہ میں بیٹھ کر خود بھی غور سے تقاریر سنتے اور ہمیں بھی خاموشی سے تقریریں سننے کی تلقین فرماتے تھے۔ اسی طرح ہر سال آپ مجلس مشاورت اور سالانہ اجتماع انصاراللہ پر خود جاتے وہاں سے واپس آ کر کوئی نہ کوئی سلسلہ کی نئی شائع ہونے والی کتاب ہمیں دکھاتے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے گھر میں روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات باقاعدگی سے منگواتے تھے۔

خوشاب میں جب تک رہے پانچ وقت نمازوں کے علاوہ نماز جمعہ بھی باقاعدگی سے پڑھاتے رہے۔ کچھ عرصہ آپ صدر جماعت بھی رہے۔ اور سالہا سال تک سیکرٹری مال کے عہدہ پر بھی کام کیا۔ آپ میں یہ خوبی تھی کہ الفضل سے خلفاء کرام کے خطبات پورے کے پورے اپنی مادری زبان پنجابی میں ترجمہ کر کے سناتے تھے۔ کیونکہ اس وقت حاضرین کی اکثریت اردو نہ سمجھتی تھی۔ پیشہ کے لحاظ سے آپ سکول ٹیچر تھے آخر میں ترقی پا کر ہیڈ ماسٹر کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے۔ اس کے بعد آپ ہمہ وقت جماعتی کاموں میں مصروف ہو گئے ہر جمعہ کو خود ہی بیت الذکر کی صفائی کرتے اور عورتوں کی طرف کپڑے کے پردے لگایا کرتے تھے۔

اسی طرح خوشاب سے ربوہ ہجرت سے چند سال قبل تک ہر سال رمضان المبارک میں اعتکاف بیٹھا کرتے تھے خشوع و خضوع سے دعائیں کیا کرتے تھے۔ آپ خود بھی اور ہماری والدہ مرحومہ بھی تہجد گزار تھے۔ تہجد کے وقت اونچی آواز سے بعض دفعہ دعائیں کرتے تھے۔ جس کی وجہ سے ہم چھوٹے بہن بھائیوں کی آنکھیں کھل جاتی تھیں بعد میں ہمیں بھی تہجد کی عادت پڑ گئی۔ آپ بہت ہی نرم دل، صلح جُو شخص تھے کوئی آپ سے زیادتی بھی کرتا تو اسے معاف کر دیا کرتے تھے۔

آپ نے خوشاب میں محلہ آہیرانوالہ کے اکثر غیر از جماعت اور احمدی بچوں کو قرآن مجید ناظرہ پڑھایا۔ جبکہ ہماری والدہ مرحومہ گھر میں غیر از جماعت بچیوں اور احمدی بچیوں کو قرآن مجید پڑھایا کرتی تھیں۔

آپ ملازمت میں قلیل تنخواہ پاتے تھے اور اولاد زیادہ تھی گزارہ مشکل سے ہوتا تھا مگر آپ نے صبر اور شکر کے ساتھ یہ وقت گزارا ہماری والدہ محترمہ نے بھی آپ کا پورا پورا ساتھ دیا۔

1974ء میں ہماری والدہ کی وفات ہو گئی تو اس کے بعد آپ نے قریباً 6 سال کا عرصہ بڑے صبر اور حوصلہ سے گزارا۔ اس دوران آپ کے تین چار بڑے آپریشن بھی ہوئے آپ نے یہ بھی بڑے صبر حوصلہ سے برداشت کئے آپ نے ہم سب بہن بھائیوں کو میٹرک تک تعلیم دلوائی اس زمانے میں میٹرک کر لینا بھی اچھی تعلیم شمار کی جاتی تھی۔

آپ کی وفات سے قریباً چار ماہ قبل ستمبر 1980ء میں آپ کے ایک جوان بیٹے عبدالحمید خان لاہور سے ربوہ جاتے ہوئے ایک بس کے حادثہ میں وفات پا گئے تو یہ ابتلا بھی آپ نے بڑے صبر و حوصلہ سے برداشت کیا۔ اس کے بعد آپ کی صحت کمزور ہو گئی۔ جلسہ سالانہ 1980ء میں بھی بہت کمزور ہو گئے تھے ہمارے چھوٹے بھائی عبدالغفار خان کے سہارے جلسہ گاہ میں پہنچے اور سارا دن سردی میں بیٹھ کر تقاریر سنتے رہے اور حضور خلیفہ ثالث کا اختتامی خطاب بھی سنا اور دعا میں شامل ہوئے۔ ہم تمام بہن بھائی جلسہ کے اختتام کے دوسرے دن اپنے والد صاحب کو الوداع کر کے ان کی دعائیں لیتے ہوئے واپس اپنے گھروں میں جو دوسرے شہروں سے آئے تھے روانہ ہو گئے۔

4،3 جنوری 1981ء کی درمیانی شب آپ کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی۔ ہمیں سوگوار چھوڑ کر اپنے پیارے اللہ کے حضور حاضر ہو گئے اور بہشتی مقبرہ میں جگہ پائی۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہمارے پیارے ابا جان کی مغفرت فرمائے ان کے درجات بلند کرے اور ہمیں ان کے نیک نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ کے ایک بیٹے مکرم عبدالستار خان صاحب واقف زندگی آجکل گوئٹے مالا امریکہ میں امیر جماعت کے فرائض ادا کر رہے ہیں۔

آپ کے ایک پوتے مکرم عبدالسمیع خان صاحب واقف زندگی اور ایڈیٹر روزنامہ الفضل ہیں ایک نواسے مکرم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان وایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی ہیں۔

آپ کی نسل میں آپ کے تمام بیٹے اور بیٹیاں پوتے، پوتیاں، نواسے، نواسیاں اپنی اپنی جگہ پر خدمات دینیہ بجالا رہے ہیں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

مکرم ہومیو ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

فلو کا کامیاب تجربہ شدہ علاج

علامات فلو۔ (نزلہ وبائیہ)

نزلہ زکام، گلے کا درد، ناک بہنا، چھینکیں آنا، بخار، سردرد، کھانسی وغیرہ۔

فلو کا ہربل نیچرل علاج

ایک دیگچی میں دو لیٹر پانی میں دو چمچ سونف ڈال کر خوب پکائیں بھاپ بننے لگے تو سر پر بڑا تولیہ اوڑھ کر سر کو خوب بھاپ دیں کہ مواد اچھی طرح خارج ہو موسم سرما میں یہ علاج صرف چند مرتبہ کرنے سے بفضل خدا نزلہ زکام و فلو کا مواد خارج ہو جانے سے ابتداً ہی بغیر دوسرے علاجوں کے افاقہ ہو جاتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ اسے مرض کے آغاز میں شروع کر لیا جائے اگر نزلہ جم چکا ہو تو بھاپ لینے کے فوراً بعد کالی مرچ کو گرائینڈر میں خوب باریک پیس کر رکھ لیں اور ذرا سی چٹکی لے کر نتھنے میں لگا کر بطور نسوار استعمال کریں اس سے چند چھینکیں آ کر زکام خارج ہو جائے گا۔

مذکورہ بالا علاج سے بغیر کسی دافع درد دوائی مثلاً پیرا سٹامول، پونسٹان وغیرہ کے استعمال کے دردوں وغیرہ سے آرام آجاتا ہے نزلہ زکام کا قدرتی علاج "علاج نزلہ اخراج نزلہ" اگر نزلے کو انٹی الرجک یا انٹی بائیوٹکس کے ذریعہ روکا جائے تو اس سے مزید پیچیدگیاں بڑھتی ہیں۔ بلکہ مدافعانہ نظام کے کمزور ہو جانے سے فلو کا اٹیک بار بار ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

ہربل پوڈر برائے فلو

سونف (Fennel) ملٹھی (Liquorice) ہم وزن لے کر گرائینڈر میں باریک پیس لیں ایک تا دو چمچ کا قہوہ بنا کر شہد یا ہلکی چینی ملا کر دن میں چند مرتبہ پئیں یا ایک چٹکی منہ میں رکھ کر چوسیں یا جوہر جوشاندہ یا جوشاندی یا جوشینا جو مختلف دوا ساز اداروں کے بنے ہوئے ہیں حسب ترکیب تیار کر کے استعمال میں لائیں۔

انفلوئنزہ کا ہومیو علاج

Sabadilla, Eucalyptus, Gelsemium, Ferrum phosphoric, Eupator perfol, Baptisia, Causticum Hahnem, Camphora, Bryonia, Aconitum.

کسی ہومیو سٹور سے مذکورہ بالا ہومیو نسخہ محلول شکل میں 20 ایم ایل 30 طاقت میں بنوا لیں اور ساتھ 100 گرام خالی ہومیو گولیاں بھی لے لیں گولیوں کے اوپر یہ دوا اس قدر چھڑکیں کہ گولیاں کسی قدر تر ہو جائیں پانچ سات گولیاں دن میں تین چار مرتبہ چوسیں، بفضل خدا فلو یعنی نزلہ وبائیہ یا عام نزلہ زکام میں مفید و موثر ہے یہ دوا صرف ایک فرد کے لئے نہیں گھر کے پورے افراد کے لئے کافی ہے۔

فلو کے لئے دوسرا نسخہ

Influenzinum, Pyrogenium, Bacillinum,

کسی ہومیو سٹور سے ایک ہی شیشی میں 20 ایم ایل دوا 200 طاقت میں محلول شکل میں بنوا لیں ساتھ 100 گرام خالی ہومیو گولیاں بھی خرید لیں گولیوں پر اس قدر چھڑکیں کہ قدرے تر ہو جائیں، پانچ سات گولیاں روزانہ ایک بار یا حسب ضرورت صبح شام یا دوسرے تیسرے دن چوس لیں یہ نزلہ زکام و فلو کا نا صرف علاج ہے بلکہ وبا کے دنوں میں کبھی کبھی لینے سے ان بیماریوں سے بفضل خدا بچاؤ رہتا ہے۔

پرہیز و ہدایات

نزلہ زکام کی صورت میں جہاں تک ہو سکے خوراک میں بہت کمی کر دیں سرد ہوا سے بچیں سر کو ڈھانپ کر رکھیں گرد آلود ہوا و ماحول سے گریز کریں ترش بادی اشیا سے پرہیز کریں۔

سوائن فلو

جب ہم 2009ء کے زکام سے بھرپور دور میں داخل ہوتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ Americares کا ادارہ غریب اور ایسے لوگ جن کا بیمہ نہیں ہوتا انہیں سوائن فلو (H1N1influenza virus) اور اس سے متعلقہ امراض سے محفوظ رکھنے کے لئے سخت محنت کر رہا ہے اور اس متعدی مرض پر قابو پانے کے لئے پورے ملک میں ماسکس، جراثیم کش دستانے وغیرہ کلینکس کو بلا معاوضہ فراہم کر رہا ہے۔

امریکئیر کے ادارہ نے طب کی مد میں لاکھوں ڈالرز بھی خرچ کئے ہیں تا کہ زکام کی علامات اور پیچیدگیوں جیسا کہ نمونیا سے نمٹا جا سکے۔ اس ادارہ کی کوششوں میں امریکئیر میڈیکل کے ڈائریکٹر فرانک بیا MPH,MD، جو کہ متعدی بیماریوں کے ماہر ہیں، نے ہماری راہنمائی کی ہے۔

ڈاکٹر بیا کا مختصر تعارف یہ ہے کہ انہوں نے Yale School of Medicine میں بطور میڈیسن پروفیسر اور انفکیشن سپیشلسٹ 30 سال خدمات سرانجام دینے کے بعد امریکئیر کے ادارہ میں شمولیت اختیار کی۔ یہاں پر ہم ڈاکٹر بیا سے پوچھے گئے چند عام سوالات جو ان سے ان کے مریضوں اور امریکئیر کے ساتھیوں نے پوچھے ان کے جوابات تحریر کر رہے ہیں۔ تا کہ آپ کو اور آپ کے خاندان کو سوائن فلو سے بچاؤ میں معاونت حاصل ہو سکے۔

سوال:۔ سوائن فلو کیا ہے؟

جواب:۔ سوائن فلو H1N1 وائرس کا ہی ایک نام ہے جو کہ انفلوئنزہ A کی ہی ایک کڑی ہے جو اسے موسمی زکام سے جدا کرتی ہے۔

سوال:۔ سوائن فلو کی علامات کیا ہیں؟

جواب:۔ یوں تو سوائن فلو کی علامات بھی زکام کی دیگر اقسام جیسی ہی ہیں جیسے جسم میں دردیں، تھکاوٹ، سردرد اور کپکپی وغیرہ لیکن شروع شروع کی رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ شدید بخار کی شکایت سوائن کی علامات میں اتنی عام علامت نہیں جبکہ متلی ہونا اور دست و اسہال وغیرہ سوائن کی علامات میں سب سے زیادہ عام علامت ہے۔

جب اسہال بہت زیادہ ہو جائیں تو چاہئے کہ اپنا زیادہ سے زیادہ خیال رکھا جائے پانی اور دیگر مائعات کا استعمال زیادہ کیا جائے، یخنی اور سوپ استعمال کریں نیز بخار کم کرنے والی ادویات استعمال کریں۔ مزید برآں حفظان صحت کے اصولوں پر بھی بڑی سختی سے عمل کرنا چاہئے

سوال:۔ وہ کونسی بات ہے جو سوائن فلو کو زکام کی دیگر اقسام سے مختلف کرتی ہے؟

جواب:۔ پچاس فیصد سے زیادہ کیسز میں سوائن فلو کے دوران مریض کو انتہائی تیز بخار نہیں ہوتا، جتنا تیز بخار عموماً عام زکام کے ساتھ ہو جاتا ہے بلکہ یہ بھی ممکن ہے کہ بخار بالکل نہ ہو۔ اس کا مطلب ہے کہ لوگ سوائن فلو سے کمزور ہو سکتے ہیں اور توقع سے بڑھ کر عرصہ زکام گزر جانے کی وجہ سے یہ متعدی مرض میں بھی بدل سکتا ہے لہٰذا اگر کوئی شخص اس کے علاج میں تاخیر کرتا ہے تو ممکن ہے کہ اس کی بیماری زیادہ سنجیدہ نوعیت کی ہو جائے یا اس کی موت واقع ہو جائے۔

سوال:۔ سوائن فلو دور دراز علاقوں تک کس طرح پھیل جاتا ہے؟

جواب:۔ سوائن فلو کو عالمگیر وباء تصور کیا جاتا ہے اور دنیا کے قریباً 168 ممالک سے زیادہ میں اس کے پائے جانے کی اطلاعات ہیں۔

سوال:۔ ہم سوائن فلو کا شکار کس طرح ہو سکتے ہیں؟

جواب:۔ سوائن فلو ایک اور متعدی بیماری ہے جو کہ بلغم اور جسمانی فضلات کی وجہ سے پھیلتی ہے۔

اگر کسی کو سوائن فلو کی شکایت ہو تو آپ بھی متاثر ہو سکتے ہیں۔ خاص طور پر ایسی صورتحال میں جب سوائن فلو سے متاثرہ شخص کھانس یا چھینک رہا ہو۔ سوائن فلو اس وقت بھی لگ سکتا ہے جب آپ کسی ایسے شخص سے براہ راست تعلق پیدا کرتے ہیں جو سوائن فلو کا شکار ہے۔ لہٰذا ایسے والدین جن کے بچے بیمار ہوں انہیں بچوں کے ڈائپرز وغیرہ سے متعلق خاص احتیاط کرنی چاہئے اور اپنے ہاتھوں اور گھریلو اشیاء کو صاف ستھرا رکھنا چاہئے۔ کھلونے اور اسی قسم کی دیگر اشیاء جو چھوٹے بچے منہ میں ڈالتے ہیں انہیں صاف رکھنا مت بھولیئے۔

سوال:۔ کیا عام فلو کی ویکسین سوائن فلو کے لئے فائدہ مند ہو سکتی ہے؟

جواب:۔ نہیں کیونکہ سوائن فلو کا وائرس حال ہی میں متعارف ہوا ہے لہٰذا عام فلو کی ویکسین اس کے لئے مؤثر نہیں ہوگی۔ اس لئے سوائن فلو سے محفوظ رہنے کے لئے آپ عام زکام والی ویکسین استعمال نہیں کر سکتے۔

سوال:۔ کیا سوائن فلو کی بھی کوئی ویکسین ہے؟

جواب:۔ جی ہاں حال ہی میں کئی ایک کمپنی نے سوائن فلو کی ویکسینز تیار کرنا شروع کر دی ہیں۔

سوال:۔ ہمیں زکام سے بچنے کے لئے کیا احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ہوں گی؟

جواب:۔ زکام سے بچنے کے لئے سب سے اہم چیز ہے صاف پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال نیز اپنے ہاتھوں کو دھوئیں، ہاتھوں پر لگانے والی جیل یا صابن اچھی کوالٹی کا استعمال کریں۔ فرش اور باتھ رومز کو صاف رکھیں۔ کھانستے یا چھینکتے ہوئے رومال کا استعمال کریں اور یہ سب تدابیر کسی دوسرے کو اپنانے کا کہتے ہوئے ہرگز نہ ہچکچائیں۔ بیمار بچوں یا دوسرے بیمار لوگوں کی دیکھ بھال کے دوران ماسک کا استعمال بھی فلو کے وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد دے سکتا ہے۔

س: کیا درج ذیل نسخہ سوائن فلو کے علاج و حفاظتی علاج کے طور پر بھی کام دے سکتا ہے؟

ج: جی ہاں بالکل دے سکتا ہے اسے استعمال میں لائیں۔

Influenzinum, Pyrogenium, Bacillinum,

کسی ہومیو سٹور سے ایک ہی شیشی میں 20 ایم ایل دوا 200 طاقت میں محلول شکل میں بنوا لیں ساتھ 100 گرام خالی ہومیو گولیاں بھی خرید لیں گولیوں پر اس قدر چھڑکیں کہ قدرے تر ہو جائیں، پانچ سات گولیاں روزانہ ایک بار یا حسب ضرورت صبح شام یا دوسرے تیسرے دن چوس لیں یہ نزلہ زکام و فلو کا نہ صرف علاج ہے بلکہ وبا کے دنوں میں کبھی کبھی لینے سے ان بیماریوں سے بفضل خدا بچاؤ رہتا ہے۔

س: کیا درج بالا علاج جو عام فلو کے لئے مذکور ہوا وہ سوائن فلو میں بھی کارگر ہو سکتا ہے؟

ج: بفضل خدا بالکل موثر علاج ہے البتہ چونکہ ہومیو پیتھی علاماتی علاج ہے، متلی، قے، و دیگر عوارض کی صورت میں مزید ادویات کا اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 101705 میں بشارت احمد

ولد برکت علی قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرقپور خورد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 4 مرلے واقع شرقپور ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/600,000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع شرقپور ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/500,000 روپے (3) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے واقع طاہر آباد اندازاً مالیتی -/400,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 نوید احمد مبشر ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد تاج دین

مسل نمبر 101706 میں ذرینہ گل

بنت امان اللہ ڈھڈی قوم ڈھڈی پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی تحصیل وضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/9000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ذرینہ گل گواہ شد نمبر 1 محمد فاروق مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 امان اللہ ڈھڈی ولد محمد شریف

مسل نمبر 101707 میں آصفہ رانی

بنت قدیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ رانی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فاروق ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل ولد کیپٹن شیر محمد

مسل نمبر 101708 میں راجہ گلزار احمد

ولد راجہ محمد زمان قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسٹیلائیٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ $3\frac{1}{2}$ مرلے واقع سرگودھا اندازاً مالیتی -/900,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/8200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ گلزار احمد گواہ شد نمبر 1 راجہ منور الزمان ولد راجہ گلزار احمد گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل ولد کیپٹن محمد تجمل

مسل نمبر 101709 میں رضیہ بیگم

زوجہ فضل الٰہی (مرحوم) قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھانڈلہ گلی بھکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/1000 روپے (2) نقد رقم مبلغ -/65000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد صفدر یار ولد ملک فضل الٰہی گواہ شد نمبر 2 محمد عامر ولد محمد ممتاز ملک

مسل نمبر 101710 میں روبینہ ممتاز

بنت محمد ممتاز ملک (مرحوم) قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا بھکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ ایک کنال اندازاً مالیتی -/10,00,000 روپے (2) مشترکہ دیہی اراضی و آراء مشین اندازاً مالیت -/10,00,000 روپے (3) پلاٹ برقبہ دو مرلے واقع بھیرہ آبائی وارثت قابل تصفیہ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 10-07-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ ممتاز گواہ شد نمبر 1 محمد عامر ملک ولد محمد ممتاز ملک۔ گواہ شد نمبر 2 حامد رضا ولد محمد ممتاز ملک

مسل نمبر 101711 میں چوہدری منور احمد

ولد چوہدری مبارک احمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین پورہ تحصیل وضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری منور احمد گواہ شد نمبر 1 ریاض الحق رضا ولد فیض الحق گواہ شد نمبر 2 چوہدری سکندر حیات ولد غلام محمد

مسل نمبر 101712 میں سفیر احمد

ولد شمعون قوم کھرل پیشہ کاشتکاری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 278 گ۔ب تحصیل وضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 4 کنال واقع ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/10,0000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/32000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد گواہ شد نمبر 1 مصور شریف ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان وصیت نمبر 35671

مسل نمبر 101713 میں محمد جمیل

ولد رائے محمد عبد اللہ قوم کھرل پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت 1970ء ساکن 278 گ۔ب تحصیل جڑانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 5 ایکڑ واقع 278 گ۔ب ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/150,0,000 روپے (2) رہائشی مکان واقع 278 گ۔ب ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/200,000 روپے (3) ایک عدد گائے مالیتی -/30,000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/100,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد جمیل گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ملہی ولد چوہدری محمد صادق گواہ شد نمبر 2 ہاشم علی ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 101714 میں رائے رحمت علی

ولد رائے شہادت علی قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 278 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 3 کنال اندازاً مالیتی -/130,000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ ایک مرلہ اندازاً مالیتی -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رحمت علی گواہ شد نمبر 1 انس احمد وصیت نمبر 85102 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملہی ولد چوہدری محمد صادق

مسل نمبر 101715 میں رائے عارف حسین

ولد عبدالرزاق قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 278 گ۔ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رائے عارف حسین گواہ شد نمبر 1 ہاشم علی ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملہی ولد چوہدری محمد صادق

مسل نمبر 101716 میں رائے ناصر احمد

ولد رائے نور احمد خان قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع جھامرہ تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/18200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رائے ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ملہی ولد چوہدری محمد صادق گواہ شد نمبر 2 رائے نور احمد خان ولد رائے جیون خان

مسل نمبر 101717 میں رائے خالد احمد

ولد نور احمد خان قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع جھامرہ تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/17400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رائے خالد احمد گواہ شد نمبر 1 رائے منصور احمد ولد رائے نور احمد خان گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد ضیاء الحق

مسل نمبر 101718 میں زیبا بی بی

زوجہ سید نوبہار شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1976ء ساکن گرڈ سٹیشن ستیانہ بنگلہ تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-05-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و

غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)وراثتی زمین فروخت شدہ مبلغ -/18,88,386 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔زیبابی بی گواہ شدنمبر1 سیدگلبہارشاہ ولد سیدنوبہارشاہ گواہ شدنمبر2 سیدحسن بہارشاہ ولدسیدنوبہارشاہ

مسل نمبر101719 میں مریم بی بی

زوجہ ملک محمد خان مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمرآباد مجوکہ تحصیل نورپورتھل ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ28-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)بارانی زمین برقبہ 6 کنال 5 مرلے واقع موضع کھائی خورد(2)چاہی زمین برقبہ 6 کنال 5 مرلے واقع موضع کھائی خورد(3)حق مہر وصول شدہ مبلغ -/70 روپے اس وقت مجھے بصورت زمین مبلغ -/2100 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرارکرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔مریم بی بی گواہ شدنمبر1 رانا بشیراحمد نوید وصیت نمبر48332 گواہ شدنمبر2 محمدامیر ولدمحمدخان

مسل نمبر101720 میں شمائلہ شاہین

بنت فیض احمد ریحان قوم ریحان پیشہ ملازمت عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلشکر شمالی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیور (تفصیل :2عدد کانٹے ،1 کوکااور 1انگوٹھی) اس وقت مجھے مبلغ -/4650 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شمائلہ شاہین گواہ شدنمبر1 نعیم احمد ناصر ولدناصراحمد گواہ شدنمبر2 قدرت اللہ شاد ولدحبیب اللہ شاد

مسل نمبر101721 میں عقیدت بشیر

زوجہ محمد بشیرقوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کوڑا تحصیل وضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ23-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے(2)طلائی زیوروزنی $\frac{1}{2}$ تولہ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔عقیدت بشیر گواہ شدنمبر1 عثمان احمد ولد ارشدمحمود گواہ شدنمبر2 ذیشان منور ولدارشدمحمود

مسل نمبر101722 میں مبارک احمد

ولدافضال احمدقوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اچھر کے ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ24-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہےاس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مبارک احمد گواہ شدنمبر1 طارق غنی بھٹی وصیت نمبر35591 گواہ شدنمبر2 ظہیراحمد ولدمنوراحمد

مسل نمبر101723 میں نصیرہ بیگم

زوجہ محمداکرم قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اچھر کے ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ02-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیوروزنی آدھا تولہ اندازاً مالیتی -/18500 روپے(2)حق مہر ادا شدہ مبلغ -/500 روپے (3)نقدرقم مبلغ -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔نصیرہ بیگم گواہ شدنمبر1 نصیراحمد بٹ ولدمحمد شفیع گواہ شدنمبر2 طارق غنی بھٹی وصیت نمبر35591

مسل نمبر101724 میں عمروسیم بٹ

ولدوسیم احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اچھر کے ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ23-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہےاس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمر وسیم بٹ گواہ شدنمبر1 نصیراحمد بٹ ولدمحمد شفیع گواہ شدنمبر2 خرم شہزاد ولدشہزاداحمد

مسل نمبر101725 میں زاہدہ پروین

بنت مشتاق احمدقوم ونیس پیشہ طالبعلم عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 354ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیوروزنی 4 ماشے اندازاً مالیتی -/12000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زاہدہ پروین گواہ شدنمبر1 مشتاق احمد ولد دین محمد گواہ شدنمبر2 حمیداحمد کلیم ولدمبارک علی

مسل نمبر101726 میں صباء ناہید

بنت چوہدری مشتاق احمدقوم جٹ ونیس پیشہ طالبعلم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر354ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیوروزنی 6 ماشے اندازاً مالیتی -/12000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔صباء ناہید گواہ شدنمبر1 چوہدری مشتاق احمد ولد چوہدری دین محمد گواہ شدنمبر2 مبشراحمد ولدچوہدری مشتاق احمد

مسل نمبر101727 میں پرویز احمد

ولد چوہدری نذیراحمد قوم سندھو پیشہ دوکان عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 43 جنوبی تحصیل وضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ26-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)زرعی اراضی برقبہ $1\frac{1}{2}$ ایکڑ اندازاً مالیتی -/600,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکان مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/10,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔پرویزاحمد گواہ شدنمبر1 محمد نواز لنگا وصیت نمبر66570 گواہ شدنمبر2 ظہوراحمد ولدغلام رسول

مسل نمبر101728 میں عتیق احمد

ولد محمد حنیف (مرحوم) قوم چڈھر پیشہ زمیندارہ عمر 49 سال بیعت......ساکن 90/T.D.A تحصیل کروڑ ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ04-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)زرعی اراضی برقبہ 12 کنال واقع 90/T.D.A ضلع لیہ اندازاً مالیتی -/270,000 روپے (2)رہائشی مکان برقبہ 6 مرلے اندازاً مالیتی -/100,000 روپے(3)موٹرسائیکل مالیتی -/18000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرارکرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عتیق احمد گواہ شدنمبر1 کاشف محمود عابد (مربی سلسلہ) گواہ شدنمبر2 نصیر احمد (مربی سلسلہ)

مسل نمبر101729 میں حسیب احمد

ولدمشتاق احمدقوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر15 سال بیعت 2006ء ساکن محلّہ خواجگان نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ19-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہےاس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔حسیب احمد گواہ شدنمبر1 مقدس احمد ولدزاہدمنیر گواہ شدنمبر2 مرزامنوراحمد ولدمرزاعبدالمجید

مسل نمبر101730 میں نصرت بیگم

زوجہ امان اللہ اختر (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بمقام دھرگ تحصیل وضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ03-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)زرعی اراضی از ترکہ خاوند برقبہ ایک کنال اندازاً مالیتی -/35000 روپے (2)مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 8 مرلہ اندازاً مالیتی -/80,000 روپے نوٹ(جسمیں سے $\frac{1}{8}$ حصہ)اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔نصرت بیگم گواہ شدنمبر1 رشیدعلی شاہ ولد سردارعلی شاہ گواہ شدنمبر2 مقصوداحمد ولدمحمدشریف

مسل نمبر101731 میں شبانہ مطیع اللہ

زوجہ مطیع اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بمقام دھرگ تحصیل وضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ03-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہربذمہ خاوند مبلغ -/20,000 روپے (2)طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیتی -/70,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔شبانہ مطیع اللہ گواہ شدنمبر1 رشیدعلی شاہ ولدسردارعلی شاہ گواہ شدنمبر2 مقصوداحمد ولدمحمدشریف

مسل نمبر101732 میں توصیف احمد خان

ولد محمد ہارون خان قوم پٹھان پیشہ ٹیچنگ عمر 41سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن راجڑہ تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-01-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/17000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ توصیف احمد خان گواہ شد نمبر1 صغیر احمد قمر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر ریاض احمد ولد حکیم لال دین

مسل نمبر101733 میں عاطف ریاض

ولد ریاض احمد قوم جٹ گھمن پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بمقام کوٹ گھمن تحصیل وضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-05-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاطف ریاض گواہ شد نمبر1 اشفاق احمد ولد محمد افضل گواہ شد نمبر2 طاہر احمد ولد عبدالحق

مسل نمبر101734 میں مقبول احمد

ولد در محمد خان قوم بلوچ پیشہ فارماسیٹ عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-02-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/9400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقبول احمد گواہ شد نمبر1 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد گواہ شد نمبر2 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود

مسل نمبر101735 میں رفیق احمد رفیع

ولد میاں محمد شریف قوم مغل پیشہ راجگیری عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیف آباد جھنگ روڈ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ $2\frac{1}{2}$ مرلے واقع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/10,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد رفیع گواہ شد نمبر1 شکیل احمد عبداللہ ولد چوہدری غلام رسول گواہ شد نمبر2 خطیب احمد ولد علی احمد

مسل نمبر101736 میں رفعت جمیل

زوجہ جمیل احمد قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-01-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/70,000 (2) طلائی زیور وزنی 10 تولے اندازاً مالیتی -/300,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت جمیل گواہ شد نمبر1 شکیل احمد عبداللہ ولد چوہدری غلام رسول گواہ شد نمبر2 جمیل احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر101737 میں سجیلہ شکیل

بنت شکیل احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ تحصیل وضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سجیلہ شکیل گواہ شد نمبر1 صدیق احمد بٹ ولد حنیف احمد بٹ گواہ شد نمبر2 شریف احمد بٹ ولد حنیف احمد بٹ

مسل نمبر101738 میں ملیحہ نہاد

بنت محمد امین بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-01-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ...... اندازاً مالیتی -/20,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ نہاد گواہ شد نمبر1 طاہر کلیم ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر2 محمد سلیمان بٹ ولد محمد اسحاق بٹ

مسل نمبر101739 میں عبدالغنی

ولد محمد عبداللہ قوم جٹ وینس پیشہ ملازمت عمر64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 گ۔ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 20 کنال اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالغنی گواہ شد نمبر1 کاشف محمود ولد حفیظ احمد گواہ شد نمبر2 خالد محمود ولد ضیاء الحق (مرحوم)

مسل نمبر101740 میں عائشہ بی بی

زوجہ امیر خان قوم بڑانہ پیشہ خانہ داری عمر75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی (از ترکہ خاوند) برقبہ 5 کنال اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/10,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ بی بی گواہ شد نمبر1 طارق وحید وصیت نمبر 43249 گواہ شد نمبر2 محمد رفیق وصیت نمبر62306

مسل نمبر101741 میں مبشر احمد

ولد بشارت احمد قوم پٹھان پیشہ طالبعلم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد گواہ شد نمبر1 شان الحق وصیت نمبر 34112 گواہ شد نمبر2 عاطف نواز وصیت نمبر36976

مسل نمبر101742 میں میاں عبدالغفور

ولد حاجی حافظ عبدالقدوس قوم مغل پیشہ الیکٹریشن عمر52 سال بیعت1984ء ساکن بھاگو شریف تحصیل کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-02-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال اندازاً مالیتی -/1500,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/40,000 روپے سالانہ بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں عبدالغفور گواہ شد نمبر1 حبیب اللہ خاں (مربی سلسلہ) گواہ شد نمبر2 خالد محمود ولد فتح محمد

مسل نمبر101743 میں شانزہ داؤد

بنت داؤد احمد قوم نون پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ تحصیل وضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-09-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیتی -/33000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شانزہ داؤد گواہ شد نمبر1 محمد نسیم ولد غلام حسین گواہ شد نمبر2 عبدالباسط بھٹی معلم وقف جدید

مسل نمبر101744 میں مرزا رضوان احمد

ولد مرزا محمد اکرم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن زیل پاک حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/40,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا رضوان احمد گواہ شد نمبر1 محمد انور ولد محمد علی گواہ شد نمبر2 علی عمران اقبال ولد محمد انور

مسل نمبر101745 میں ذوالفقار علی گورایہ

ولد امانت علی گورایہ قوم گورایہ پیشہ کاروبار عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ ہاؤسنگ کالونی حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/20,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار علی گورایہ گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 61877 گواہ شد نمبر2 افتخار احمد گورایہ ولد امانت علی گورایہ

مسل نمبر101746 میں عطاء الحنان

ولد عبدالمنان بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکی شاہ کالونی حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الحنان گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 61877 گواہ شد نمبر2 افتخار احمد گورایہ ولد امانت علی گورایہ

مسل نمبر101747 میں جمیر اظفر

ولد اخوند ظفر اللہ صدیقی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حیر آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا

جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/100,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 95 گرام اندازاً مالیتی -/2280,00 اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمیرہ ظفر گواہ شد نمبر 1 اخوند ظفر اللہ صدیقی ولد اخوند محمد اسلم صدیقی گواہ شد نمبر 2 سہیل شہزاد ولد رشید احمد ارشد

مسل نمبر 101748 میں شہناز جمیل

ولد جمیل احمد راجپوت قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور کالونی ٹنڈو الہیار ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,0,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیتی -/45000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز جمیل گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد راجپوت ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 101749 میں ضوفشاں احمد جمیل

بنت جمیل احمد راجپوت قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور کالونی ٹنڈو الہیار ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ضوفشاں احمد جمیل گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد راجپوت وصیت نمبر 69172 گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 101750 میں شاہدہ مبارک

زوجہ مبارک احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہباز کالونی ٹنڈو الہیار ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولہ اندازاً مالیتی -/60,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ مبارک گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر وصیت 28243

مسل نمبر 101751 میں

Fathima Shamila

زوجہ A.B.Bashirudeen Mohammad Ahamed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-08-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 24 Sovering اندازاً مالیتی -/Rs 360,000 (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rs 100,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rs 2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fathima Shamila گواہ شد نمبر Kabeer Ahamed 1 گواہ شد نمبر 2 Shafeer ahmed

مسل نمبر 101752 میں

Amathul Jameel

زوجہ Kabeer Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-08-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 7Soverin اندازاً مالیتی -/Rs1050,00 اس وقت مجھے مبلغ -/Rs1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amathul Jameel گواہ شد نمبر 1 Kabeer Ahamed گواہ شد نمبر 2 Shafeek Ahmed

مسل نمبر 101753 میں

Haleemathul Fowziya

زوجہ M.M.Muhammad Faris قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-04-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 40 گرام مالیتی -/Rs40,000 (2) نقد رقم مبلغ -/Rs2000 (3) رہائشی مکان واقع سری لنکا اندازاً مالیتی -/Rs1200,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rs1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Haleemathul Fowziya گواہ شد نمبر 1 Anis Ahmad گواہ شد نمبر 2 M.M Muhammad Faris

مسل نمبر 101754 میں Hafeel Khan

ولد Suhood Khan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-02-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rs15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hafeel Khan گواہ شد نمبر 1 Mohamed Fahim گواہ شد نمبر 2 Anis Ahmad

مسل نمبر 101755 میں

Gnei Hafeeza Begum

زوجہ Shakeel Ahmad قوم ...... پیشہ ہومیو پیتھک ڈاکٹر عمر 26 سال بیعت ...... ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 240 گرام اندازاً مالیتی -/Rs600,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rs5000 روپے ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Gnei Hafeeza Begum گواہ شد نمبر 1 Anis Ahamed گواہ شد نمبر 2 Shakeel Ahamed

مسل نمبر 101756 میں Silifat Titilayo

زوجہ M.M Abdul Kareem قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت 1982ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Silifat Titilayo گواہ شد نمبر 1 Hussein King گواہ شد نمبر 2 M.M Abdul Kareem

مسل نمبر 101757 میں Tijani

ولد Akinola قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت 1970ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tijani گواہ شد نمبر 1 Muallim A Hafiz گواہ شد نمبر 2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101758 میں Abdul Ganiyy

ولد Saami قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1976ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Ganiyy گواہ شد نمبر 1 Muallim A Hafiz گواہ شد نمبر 2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 101759 میں Abdul Rauf

ولد Abdus Salam قوم ...... پیشہ پلمبرنگ عمر 57 سال بیعت 1981ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdur Rauf گواہ شد نمبر 1 Aliyu Jimoh گواہ شد نمبر 2 Ishaq

مسل نمبر 101760 میں

Mohammad Anwar Malik

ولد Amjad Malik قوم ...... پیشہ ڈاکٹر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آئر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) واقع آئر لینڈ اندازاً مالیتی -/375,000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/5000 یورو ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Anwar Malik گواہ شد نمبر 1 Dr.Aleem ud Din گواہ شد نمبر 2 Kashif Jahangiri

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم منیر احمد بھٹی صاحب معلم سلسلہ نبی سر روڈ ضلع عمر کوٹ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ نبی سر روڈ ضلع عمر کوٹ کے دو خدام کو قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ مکرم رحمت اللہ طارق صاحب کی تقریب آمین مورخہ 27 نومبر 2009ء کو منعقد کی گئی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم محمد طفیل صاحب نے قرآن مجید کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔

مکرم امتیاز احمد صاحب ولد مکرم محمد طفیل صاحب کی تقریب آمین مورخہ 17 فروری 2010ء کو منعقد کی گئی جلسہ فضائل القرآن کے بعد مکرم منور احمد صاحب صدر جماعت نبی سر روڈ ضلع عمر کوٹ نے قرآن مجید کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں خدام کو اچھے انداز میں قرآن مجید کو پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے اور اس روشنی کو پھیلانے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم پروفیسر ڈاکٹر کیپٹن مبارک احمد صاحب امیر ضلع بہاولپور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم مظفر احمد صاحب اور بہو مکرمہ فوزیہ مظفر صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے پانچ بیٹیوں کے بعد 8 مارچ 2010ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام محمد احمد مبارک رکھا گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی والی فعال، لمبی زندگی عطا فرمائے۔ نیز خادم دین، نافع الناس اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم ملک نذیر احمد ناصر صاحب کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم ملک خرم شہزاد ناصر صاحب وینکوور کینیڈا کی تقریب شادی مورخہ 3 مارچ 2010ء کو Sherton ہوٹل گوجرانوالہ شہر میں محترمہ صدف زبیر ملک صاحبہ بنت مکرم ملک زبیر احمد صاحب مینیجر حبیب بینک گوجرانوالہ کے ساتھ ہوئی۔ 4 مارچ کو تقریب ولیمہ زیر صدارت مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی ہوئی۔ قرآن مجید کے جاپانی ترجمہ کے مترجم ہمارے احمدی بزرگ مکرم محمد اویس صاحب کو بایاشی صاحب نے دعا کروائی۔ دلہا مکرم ملک محمد بوٹا صاحب جو تحریک جدید کے چندہ کی ادائیگی میں سابقون الاولون میں سے تھے کے پوتا ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرمہ طاہرہ پروین صاحبہ دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم آصف احمد صاحب ولد مکرم نصیر احمد طاہر صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ سمیرا رانی صاحبہ بنت مکرم محمد لقمان صاحب سے مکرم فہیم احمد شاہد صاحب مربی ضلع حافظ آباد نے مورخہ 5 مارچ 2010ء کو زینب ہال حافظ آباد میں کیا اسی روز تقریب رخصتانہ ہوئی۔ اگلے روز دعوت ولیمہ کا اہتمام مغل بینکوئٹ ہال ربوہ میں کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم صوفی محمد حفیظ صاحب دارالنصر وسطی ربوہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم ندیم احمد فرخ صاحب معلم وقف جدید حسن پور ضلع خانیوال تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو خدا تعالیٰ نے مورخہ 23 مارچ 2010ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام جہانزیب فرخ عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی مبارک تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ نومولود مکرم رشید احمد صاحب ولد مکرم محمد بخش صاحب چک نمبر 295 گ۔ب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا پوتا اور مکرم مبارک احمد صاحب ولد مکرم سلطان احمد صاحب کوٹ احمدیاں ضلع بدین کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم نومولود کو نیک، صالح، وقف کے تقاضے پورے کرنے والا اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

المناک حادثہ

مکرم محمد زبیر باجوہ صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرے ماموں محترم عبدالرشید احمد صاحب ابن محترم صوفی نور داد صاحب مرحوم پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ محلہ ریلوے سٹیشن کھاریاں شہر مورخہ 17 مارچ 2010ء کو رات نو بجے اپنے گھر کے سامنے سڑک پر ایک ٹرک کے ساتھ ٹکر لگنے سے بری طرح کچلے گئے اور بعمر 62 سال موقع پر ہی وفات پا گئے اور اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔ اگلے روز 11 بجے محترم مرزا نعیم احمد صاحب امیر ضلع گجرات نے نماز جنازہ ادا کی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی امیر صاحب نے ہی کروائی۔ مرحوم کے ایک بڑے بیٹے مکرم عبدالرحیم صاحب کویت اور ایک بھائی مکرم عبدالقادر صاحب جرمنی نماز جنازہ میں شامل نہ ہو سکے اور بعد میں پاکستان پہنچے۔ مرحوم کے والد محترم ایک صوفی منش انسان تھے اور آپ بھی ان ہی کے نقش قدم پر چل رہے تھے۔ نہایت ہی حلیم، منکسر المزاج، سادہ مزاج، سادہ لباس، پابند نماز نیک سیرت اور متوکل انسان تھے۔ مرحوم نے ناصر ہال گجرات اور بیت الذکر کھاریاں میں پانچ سال سے زائد عرصہ تک خادم بیت الذکر کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ محترم امیر صاحب ضلع گجرات کے ساتھ گہرا لگاؤ تھا۔ فرمانبرداری کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی جب بھی محترم امیر صاحب نے جماعتی کام کے سلسلہ میں بلایا۔ اپنے ذاتی کام چھوڑ کر بھی حاضر ہوئے اور جو بھی کام سونپا گیا خوش اسلوبی اور دیانتداری سے ادا کیا۔ مرحوم نے لواحقین میں اہلیہ محترمہ زرینہ بیگم صاحبہ کے علاوہ ایک بیٹی مکرمہ قمر النساء صاحبہ' چار بیٹے مکرم عبدالرحیم صاحب کویت، مکرم عبدالوحید صاحب' مکرم عبدالحفیظ صاحب اور مکرم طیب احمد طاہر صاحب سوگواران چھوڑے ہیں۔ سب سے چھوٹا بیٹا نویں کلاس کا طالب علم ہے۔ اچانک دل ہلا دینے والے اس حادثہ سے پورے خاندان کو گہرا صدمہ پہنچا ہے۔ تین بیٹے ابھی غیر شادی شدہ ہیں۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ لواحقین کو اور پورے خاندان کو صبر جمیل عطا کرے اور مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا کرے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 2

5۔ "شریک حیات کا چناؤ" مکرم اشرف ضیاء صاحب شامل تھے۔ مکرم حافظ عمران صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے دعوت الی اللہ سیمینار کے شرکاء کے ساتھ تربیتی موضوعات پر ڈسکشن راؤنڈ کئے۔ اس کے علاوہ طلباء کو محترم نیشنل امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی کے ساتھ بھی ایک ڈسکشن راؤنڈ میں حصہ لینے کا موقع ملا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوسرے نیشنل دعوت الی اللہ سیمینار میں 41 خدام شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل کے ساتھ نیشنل دعوت الی اللہ سیمینار کا انعقاد ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام شرکاء کے اخلاص، وفا، علم، صلاحیت، وقت اور ہمت میں بے پناہ برکت ڈالے اور آئندہ بھی ہمیشہ مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

میاں بشیر احمد

میاں بشیر احمد، تحریک پاکستان کے ایک مشہور رہنما اور ایک اچھے شاعر اور ادیب تھے۔

وہ 29 مارچ 1893ء کو باغبان پورہ لاہور میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد جسٹس میاں شاہ دین ہمایوں برصغیر کی ایک معروف علمی اور ادبی شخصیت تھے۔ میاں بشیر احمد نے گورنمنٹ کالج لاہور سے گریجویشن کرنے کے بعد آکسفورڈ یونیورسٹی کا رخ کیا اور بی اے آنرز اور بیرسٹری کے امتحانات پاس کئے۔

وطن واپسی کے بعد میاں بشیر احمد نے کچھ عرصہ بیرسٹری کی، پھر تین برس تک اسلامیہ کالج لاہور میں اعزازی لیکچرار رہے۔ 1922ء میں انہوں نے مشہور ادبی جریدہ ہمایوں جاری کیا جو علمی متانت اور ادبی معیار کا حسین امتزاج تھا۔ یہ رسالہ 35 برس تک جاری رہا اور اس نے اردو زبان وادب کی گرانقدر خدمات انجام دیں۔

میاں بشیر احمد اردو کے ایک جانثار کارکن تھے۔ ایک جانب وہ پنجاب میں انجمن ترقی اردو کو منظّم کرتے رہے اور دوسری جانب مسلم لیگ کو مضبوط بناتے رہے۔ میاں بشیر احمد ایک اچھے شاعر بھی تھے۔ 1940ء میں جس تاریخی اجلاس میں قرارداد پاکستان پیش کی گئی۔ اس اجلاس میں ان کی مشہور نظم "ملت کا پاسباں ہے محمد علی جناح" نے تمام سامعین میں ایک جوش اور ولولہ پیدا کر دیا تھا۔

1941ء میں قائداعظم کی ہدایت پر وہ پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے صدر رہے۔ 1942ء میں انہیں قائداعظم نے مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا رکن نامزد کیا۔ وہ 1947ء تک اس منصب پر فائز رہے۔ 1946ء کے عام انتخابات میں وہ مسلم لیگ کے ٹکٹ پر مجلس قانون ساز پنجاب کے رکن منتخب ہوئے۔ قیام پاکستان کے بعد 1949ء میں انہیں ترکی میں پاکستان کا سفیر مقرر کیا گیا۔ اس عہدے پر وہ 1952ء تک فائز رہے۔

وطن واپسی کے بعد میاں بشیر احمد اردو کی ہر ممکن خدمت انجام دیتے رہے۔ وہ پنجاب میں بابائے اردو کے سب سے بڑے رفیق اور مددگار تھے۔ انہوں نے چند کتابیں بھی مرتب کیں جن میں 'طلسم زندگی' 'کارنامہ اسلام' اور 'مسلمانوں کا ماضی، حال اور مستقبل' کے نام اہمیت کے حامل ہیں۔ میاں بشیر احمد نے طویل علالت کے بعد 3 مارچ 1971ء کو وفات پائی۔

خبریں

ججز کی تقرری پر عدلیہ سے مشاورت کی تجویز مسترد

پارلیمنٹ کی آئینی اصلاحاتی کمیٹی پیدا شدہ ڈیڈلاک ختم نہیں کر سکی اور آئینی پیکج بدستور معلق ہے۔ آئینی کمیٹی نے اعلیٰ عدلیہ میں ججوں کی تقرری پر عدلیہ سے مشاورت کرنے کی تجویز کو اتفاق رائے سے مسترد کر دیا ہے۔ جبکہ صوبہ سرحد کے نام پر اتفاق رائے کے لئے بدھ تک مہلت دی گئی ہے۔

آئینی کمیٹی کہے تو چیف جسٹس اور نواز شریف سے ملنے کو تیار ہوں

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ پاکستان کی سالمیت اور خودمختاری پر سمجھوتہ کئے بغیر قومی مفاد میں فیصلے کریں گے، صدر مملکت کا پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے خطاب آئینی تقاضا ہے اور ہم کوئی غیر آئینی اقدام نہیں کریں گے، آئینی اصلاحات کمیٹی محنت اور لگن سے اپنی سفارشات تیار کر رہی ہے، اگر کمیٹی کہے تو میں چیف جسٹس اور میاں نواز شریف سے اس معاملے پر ملنے کو تیار ہوں۔

گھڑیاں آگے کرنے کا حکومتی فیصلہ واپس

وزیراعظم گیلانی نے قومی اسمبلی میں مختلف اراکین کے نکتہ اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے یکم اپریل سے گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے کرنے کے حکومتی فیصلے کو واپس لینے کا اعلان کر دیا۔ گھڑیوں میں ایک گھنٹہ آگے کرنے کا فیصلہ گزشتہ سال وفاقی کابینہ نے کیا تھا تاکہ بجلی کی بچت کی جائے لیکن گزشتہ سال اس سے بجلی کی بچت کا خاطرخواہ نتیجہ برآمد نہ ہوا۔

دانتوں کی بیماری سے دل کا مرض اگلی نسل تک منتقل

جدید طبی تحقیق کے مطابق دانتوں اور مسوڑھوں کے مرض میں مبتلاء والدین کے بچوں میں دل کے اندر سوراخ کی بیماری کی شرح زیادہ پائی جاتی ہے۔ آئرلینڈ میں ہونے والی اس تحقیق میں دل کی بیماریوں اور دانتوں کی خرابیوں کے درمیان تعلق کو بنیاد بنا کر جب دیکھا گیا کہ دانتوں اور مسوڑھوں کے امراض سے ورثے میں بھی بیماریاں منتقل ہوتی ہیں تو معلوم ہوا کہ منہ اور دانتوں کے مرض میں مبتلا جوڑوں کے ہاں 35 فیصد بچے پیدائشی طور پر دل کے مسائل سے دوچار ہو جاتے ہیں۔ تحقیق کے مطابق دانتوں اور مسوڑھوں میں پیدا ہونے والے بیکٹیریا سے جہاں والدین خود دل کے مریض بنتے ہیں وہاں یہی مرض جین کے ذریعے اگلی نسل کو بھی منتقل کر دیتے ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 29۔مارچ	
طلوع فجر	4:35
طلوع آفتاب	5:59
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	6:27

پہلی بار دو چینی خواتین خلا بازوں کا انتخاب

چین کے خلائی ادارے نے مستقبل کے خلائی مشن کے لئے پہلی بار 2 خواتین خلا بازوں کا انتخاب کرلیا ہے۔ یہ خواتین مستقبل میں ہونے والے قومی خلائی پروگرام کے انسان بردار خلائی مشن کے لئے بطور پائلٹ خدمات انجام دیں گی۔

پلاسٹک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر طاہر محمود منہاس صاحب پلاسٹک سرجن مورخہ یکم اپریل 2010ء کو ایڈمنسٹریشن بلاک فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مردوں اور عورتوں کے تمام پوشیدہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ شفاء خدا دیتا ہے۔
ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

لئیق کولنگ سنٹر
پروپرائیٹر لئیق احمد طاہر
فریج A.C کی سروس وریپئرنگ فٹنگ + ڈینٹ پینٹ کا مرکز
رابطہ کریں۔ فون نمبر: 03215496276
5۔ فضل عمر مارکیٹ نزد مہران لیبارٹری رحمت بازار ربوہ

FD-10